

مردانہ امراض پر اکیسری نسخہ جات کا انمول تحفہ

مردانہ قوتِ باہ بڑھائیے

سرعتِ انزال

سوزاک

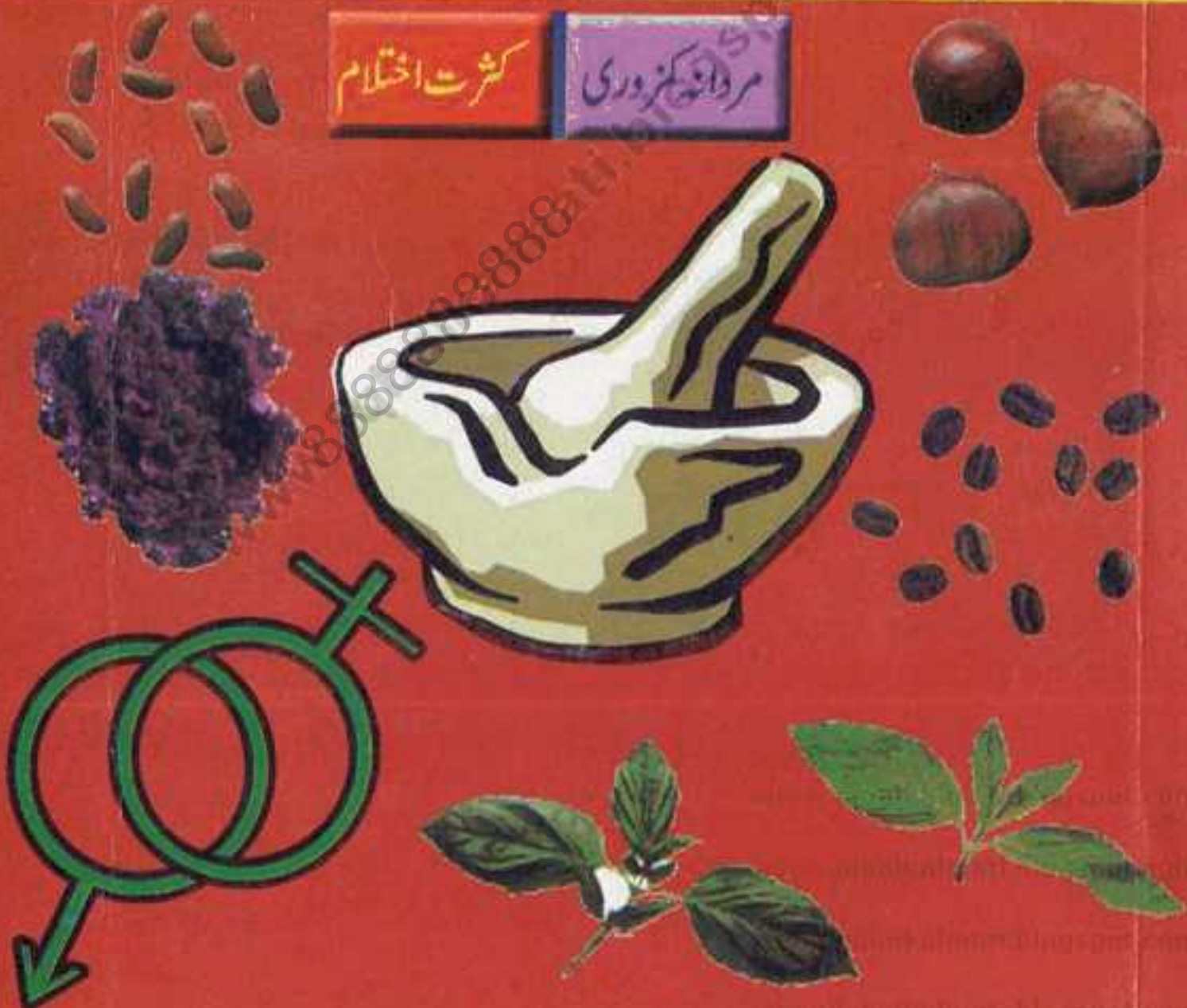
آتشک

جریانِ منی

ضعفِ باہ

کثرتِ اختلام

مردانہ کمزوری



قوّت بہ خپ ہ

ضروری عرض گزاشت

ہماری یہ کتاب جنسی زندگی کی حقیقتوں کو سمجھنے اور ان سے پوری طرح لطف اندوز ہونے کے لئے ایک رہنما کتاب کی حیثیت رکھتی ہے رکھتی ہے۔ جنس بذات خود زندگی کا ایک بہت بڑا اور اہم ترین موضوع ہے جس کو قدرت نے نسل کی بقاء کا ذریعہ بنایا ہے اس لئے اس سے متعلقہ تمام مسائل اور رموز سے واقف ہونا ہر کس و تا کس کے لئے ضروری ہے بلکہ جنس کچھ اس لئے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہے کہ یہ ایک خاندان کے تسلسل کو جاری رکھنے اور ایک معاشرے میں نظم و ضبط پیدا کرنے میں سب سے زیادہ فوقیت کی حامل ہے۔

بعض لوگ جنس کو فحاشی تصور کرتے ہیں اور جنس سے صرف لذت و مستی کا نام دیتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں وہ لوگ کہتے ہیں جو جنس کے مفہوم سے ہی نا آشنا ہیں۔

جنس نسل انسانی کی بقا کا ایک اہم ترین فریضہ ہے جس کے رموز سے ہمیں پوری طرح سے واقف ہونا چاہئے۔ اور ہم توقع کرتے ہیں کہ ہماری معلوماتی جنسی علوم پر راہنمائی کرنے والی کتابیں ہمارے قارئین کے لئے بہترین استفادہ کا باعث ہوں گی۔

پیش لفظ

بعض لوگ مایوس محروم تمنا اور نامکمل جنسی زندگی کا شکار ہوتے ہیں اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں ذہنی اور جسمانی ناچٹکی معاشرتی اور مذہبی جکڑ بندیاں اور جنسی عمل کی حقیقتوں سے ناواقفیت قابل ذکر سمجھی جاسکتی ہیں لیکن زیادہ تر جنسی مسائل مردانہ قوت کی کمزوری سے متعلق ہوتے ہیں جو کہ نہ صرف ازدواجی زندگی کو ناخوشگوار بنا دیتے ہیں بلکہ گھر کے سکون کو بھی تباہ کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے خوشیاں ناپید ہو جاتی ہیں اور ادا سی اور مایوسی چھا جاتی ہے۔

مردانہ قوت کی کمزوری اگرچہ ایک تلخ حقیقت ہے لیکن یہ کوئی ایسا پریشان کن اور ناقابل حل مسئلہ نہیں ہے کہ اس پر قابو نہ پایا جاسکے بعض اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ مرد کے اندر مردانہ کمزوری نہیں ہوتی لیکن وہ جنسی عمل کی حقیقت اور اس کے تقاضوں سے واقف نہیں ہوتا اس لئے وہ نہ تو خود مطمئن ہوتا ہے اور نہ ہی وہ عورت کو مطمئن کر سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ نفسیاتی طور پر محرومی کا شکار ہو جاتا ہے۔

ایسے مرد کو اگر جنسی عمل کے رازوں سے واقفیت ہو جائے اور اسے یہ پتہ چل جائے کہ اس کے اندر چھپی ہوئی مردانہ طاقت بامقصد عمل کرنے پر قادر ہے تو اسی شخص کی زندگی خوشی اور مسرت کا گہوارہ بن جاتی ہے۔ اور اس کے اندر نفسیاتی دباؤ بھی ختم ہو جاتا ہے۔

یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ عورت بعض وجوہ کی بنا پر مرد سے مکمل تعاون نہیں کرتی اور مرد مکمل مرد ہوتے ہوئے بھی مباشرت میں وہ لطف حاصل نہیں کر پاتا جس کی اس کو آرزو ہوتی ہے ایسے مرد کو اگر عورت کو زیر کرنے کے رازوں سے واقفیت ہو جائے تو بلاشبہ وہ اس عورت کے ساتھ اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔

بہت سادے واقعات ایسے بھی ہوتے ہیں کہ مرد کے اندر مردانہ قوت کا خزانہ بھرپور نہیں ہوتا جس کی وجہ سے اس کی جسمانی کمزوری ہو سکتی ہے لیکن ایسی کمزوری کو بڑی آسانی سے دور کر کے جنسی زندگی کو پر لطف بنایا جاسکتا ہے۔

ملاپ کے بعض آسن ہوتے ہیں کہ انہیں بروئے کار لایا جائے تو جسم کے اندر گمشدہ جنسی طاقت طوفان کی طرح اٹھ پڑتی ہے اور لذت کے خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں۔

مردانہ قوت کو بڑھانے کے لئے اچھی خوراک کے ساتھ ساتھ کئی یونانی اور

خان کتاب گھر 6 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

انگریزی ادویات ایسی ہیں جو جسمانی قوت و توانائی کو نہ صرف بحال کرتی ہیں بلکہ مردانہ قوت میں بے پناہ اضافہ کر کے مرد اور عورت دونوں میں جنسی مباشرت سے لطف اندوز ہونے والے عمل کو زیادہ سے زیادہ پائیدار اور بہت دیر تک جاری رہنے کی صورت پیدا کر کے زندگی کے لطف کو دوبالا کر دیتی ہیں۔ اپنی مردانہ صلاحیتوں کو بڑھانے اور کامیاب جنسی زندگی گزارنے کے لئے آپ کن کن باتوں کی طرف توجہ دینا ضروری ہے؟ عورت کا تعاون آپ کو کس طرح سے حاصل کرنا چاہئے؟ آپ کو اپنی اندر کی پوشیدہ قوتوں کو جمع کر کے کس طرح جنسی عمل سرانجام دینا چاہئے؟ جس سے جنسی عمل دو چند ہو جائے۔ ہماری یہ کتاب ان سب باتوں سے نہ صرف آگاہ کرتی ہے بلکہ آپ کی راہنمائی کے لئے ایسے طریقوں کی نشاندہی کرتی ہے جن پر عمل کر کے اور انہیں نشان راہ بنا کر آپ ایک پائیدار اور کیف و سرور میں ڈوبی ہوئی زندگی سے سارے زمانے کی خوشیاں لوٹ سکتے ہیں۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ ہماری یہ کتاب آپ کی زندگی کو خوشگوار بنانے اور جنسی کیف و سرور کو حاصل کرنے میں بڑی معاون ثابت ہوگی اور جنس کے موضوع پر ہماری دیگر کتابیں بھی آپ کے لئے دلچسپی کا باعث ہوں گی۔ کیونکہ جنس صرف لذت اور مستی کا ہی نام نہیں ہے بلکہ یہ نسل انسانی کی بقاء کے لئے ایک اہم ترین

خان کتاب گھر

مردانہ قوت باہ بڑھا ہے

فریضہ ہے۔ جس سے ہمیں پوری طرح سے آگاہ ہونا چاہئے کیونکہ ایک صحت مند اور توانا نسل ہی اس کائنات کی تمام تر ذمہ داریوں سے عہدہ براء ہو سکتی ہے اور ایسی نسل پیدا کرنے کے لئے آپ کو اپنی مردانہ طاقت کی اہمیت اور جنسی تقاضوں سے مکمل طور پر آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔

اس سلسلے میں ہماری یہ کتاب یقیناً آپ کی راہنمائی کرے گی۔

مردانہ قوت کی عظمت

مردانہ قوت دو قسم کی ہوتی ہے ایک جسمانی قوت دوسری جنسی قوت یہ دونوں لازم ملزوم ہیں۔ جسمانی قوت انسانی جسم کی قوت و توانائی کا نام ہے جو تمام اعضا میں مجتمع ہوتی ہے۔ اس قوت کے ذریعے آدمی وہ تمام کام کرنے کی اہلیت رکھتا ہے جو جسم کی قوت سے سرانجام پاتے ہیں ان میں بوجھ تک اٹھانا بھی شامل ہے۔

دوسری قوت جنسی قوت ہے جسے عرف عام میں مردانہ طاقت کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ انسان کے جسم کے اندر ویرج یعنی مادہ منویہ کی طاقت سے تعلق رکھتا ہے انسانی زندگی کے لئے یہ دونوں طاقتیں لازمی ہیں۔ کیونکہ ایک طاقت کے ذریعے روزمرہ کے کاموں کو سرانجام دینا ضروری ہوتا ہے اور دوسری طاقت کے ذریعے نسل کی پیداوار کا اہم ترین کام لینا مقصود ہوتا ہے اس لئے ان دونوں کی اہمیت اپنی اپنی جگہ انتہائی اہم ہے۔ انسانی زندگی میں دونوں کا صحت مند اور توانائی کا مظہر ہونا ضروری ہے۔

خان کتاب گھر 9 مردانہ قوت باہر بڑھائیے

ہم یہاں پر جس طاقت کا ذکر کر رہے ہیں وہ مردانہ قوت ہے۔ جسے ہم جنسی قوت کہتے ہیں۔ اس قوت کی عظمت کا اندازہ تو اس بات سے ہی لگ سکتا ہے کہ اس سے نسل انسانی کی بقاء ہے۔ یہ قوت جتنی مضبوط ہوگی ظاہر ہے نسل بھی اتنی ہی زیادہ طاقتور پیدا ہوگی۔ اس لئے اس قوت کا بحال رہنا یا اسے قائم رکھنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ خود انسانی زندگی کا وجود ضروری ہے۔

جسم کے اندر جنسی طاقت ایک انتہائی زور آور قوت کے طور پر خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اس کی نمود اس وقت ہوتی ہے جب کہ آدمی جوانی کی منزل میں قدم رکھتا ہے۔ اس منزل کو سن بلوغت کا نام دیا گیا ہے جب آدمی سن بلوغت کو پہنچتا ہے تو اس کے اندر بے چینی سی پیدا ہونے لگتی ہے۔ اور اسکے جنسی عضو کے اندر بجلی کی سی رو پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی بنا پر وہ تن جانتا ہے۔ یہ تناؤ قدرت کا ایک عطیہ ہے کیونکہ یہ تناؤ جنسی عمل کا لازمی جزو ہے۔ یہ تناؤ جتنا زیادہ سخت اور مضبوط ہوگا اتنی ہی قوت زیادہ سمجھی جائے گی۔ کیونکہ اس تناؤ نے ہی جنسی عمل میں ضربیں لگانے کا فعل سرانجام دینا ہوتا ہے اور عورت کے جنسی عضو میں اپنی ضربوں سے ہلچل پیدا کر کے اسے مادہ منویہ کو اپنے اندر داخل کرنے کے عمل کے لئے تیار کرنا ہوتا ہے جس سے کہ بچہ تیار ہوتا ہے۔ اس لئے یہ تناؤ جنسی عمل کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ انسانی زندگی کے لئے سانس۔

اگر کسی مرد کے منسی عضو میں یہ تاؤ پیدا نہ ہو تو وہ نہ تو جنسی فعل سرانجام دے سکتا اور نہ ہی اولاد پیدا کر سکتا ہے اور نہ ہی کی جنسی فعل کی قوت پوری کر سکتا ہے۔ جنسی عمل میں مرد کو اپنے موثر اور باعمل ہونے کا ثبوت دینا ہوتا ہے۔ اس لئے نہ صرف اسے جسمانی طور پر طاقت ور ہونا چاہیے بلکہ اسے جنسی طور پر بھی مضبوط ہونا چاہیے جنسی عمل کے دوران عورت اور مرد کے اندر قدرتی طور پر جذبات کا سمندر موجزن ہوتا ہے اور چونکہ قدرت نے عورت کا جسم خوبصورت نرم اور گداز بنایا ہے اور اس کا جنسی عضو بھی ساکت رکھا ہے۔ اسلئے فطری طور پر عورت کے دل میں مرد کے پائیدار پر جوش اور انتہائی گرم عمل کی خواہش موجزن ہوتی ہے۔ جو مرد پائیدار پر جوش اور انتہائی گرم عمل سرانجام نہیں دے سکتا۔ وہ عورت کی خواہشات جنس پر کبھی بھی غالب نہیں آ سکتا اور جب ایک مرد ایک عورت کے فطری جنسی تقاضے کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا تو نہ صرف وہ منشاء قدرت کی تکمیل کرنے میں ناکام رہے گا۔ بلکہ عورت کی نظروں میں بھی اسکی کوئی وقعت نہیں رہے گی۔

مرد کو قدرت نے فعال بنایا ہے جس کے لئے اسے مردانہ جنسی قوت ودیعت کی گئی ہے۔ اگر وہ اس قوت کو بروئے کار لانے میں معذور ہوگا تو عورت اس سے سخت بیزار ہوگئی اور ہو سکتا ہے کہ اس کی یہ بیزاری خطرناک صورت اختیار کر

خان کتاب گھر 11 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جائے۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کہ آپ ایک بھوکے کے آگے روٹی رکھیں۔ اور وہ کھانے کی شدید طلب رکھتا ہو مگر آپ اس کے آگے سے کھانا کھینچ لیں تو وہ آپ کو غضبناک آنکھوں اور حقارت کی نظروں سے دیکھنے لگے گا۔ اور جو ہو سکتا ہے کہ آپ کو کمینگی کا طعنہ بھی دے۔

اس لئے آپ اندازہ کریں کہ آپ کی مردانہ جنسی قوت کی کس قدر اہمیت ہے پھر یہ اہمیت صرف عمل سرانجام دہینے تک ہی محدود نہیں ہے عورت کا وجود ایک ایسی زمین کی مانند ہے جس پر پل چلا کر اور دانہ ڈال کر فصل اگائی جاتی ہے۔ جنسی عمل عورت کے جسم پر ایک قسم کا پل چلانا اور نسل کا اہتمام کرنا ہے۔

چنانچہ یہ حقیقت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ مردانہ جنسی قوت کی اہمیت اور عظمت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایک مرد کے لئے جہاں جنسی جذباتی اور جسمانی طور پر مضبوط ہونا ضروری ہے وہاں جنسی طور پر بھی اسے بھرپور توانا ہونا چاہیے۔ صرف وہی مرد عورت کے لئے کشش اور طلب کا باعث بن سکتا ہے جس میں یہ دونوں صفات موجود ہوں۔

جس مرد کے اندر مردانہ قوت بھرپور ہوگی وہی زندگی کا صحیح لطف اٹھا سکتا ہے خاص طور پر جنسی عمل میں مرد کا کردار بڑا ہی فعال ہوتا ہے بلکہ محنت طلب ہوتا ہے مگر قدرت نے اس فعل کے اندر جولذت اور مزار کھا ہے اس کی وسعت اتنی

لا محدود ہے کہ اسے لفظوں میں بیان کیا ہی نہیں جاسکتا جب ایک صحت مند مرد اور ایک صحت مند عورت جنسی عمل سرانجام دیتے ہیں تو وہ دنیا اور مافیہا سے بے نیاز ہو جاتے ہیں اور اپنے آپ کو ایک دوسرے کے اوپر نیچے نہیں بلکہ آسمانوں پر اڑتے ہوئے محسوس کرتے ہیں جنسی عمل کے وقت عورت اور مرد کی دنیا ہی اور ہوتی ہے مگر یہ صرف اسی مرد اور عورت کے نصیب میں ہوتی ہے جن کے جسم جسمانی صحت اور جنسی طاقت کے خزانے رکھتے ہوں۔

جب ایک لڑکا بھرپور جوانی میں قدم رکھتا ہے اور سن بلوغت کو پہنچ جاتا ہے تو اس کے اندر مردانہ قوت کا احساس بیدار ہو جاتا ہے اسی طرح جب ایک لڑکی بلوغت کی منزل میں قدم رکھتی ہے تو خوب سمجھ جاتی ہے کہ قدرت نے اس کے اندر جنسی تقاضوں کو پورا کرنے کی قوت بھر دی ہے قدرت نے اگر مرد کو فعال ہونے کی صفت سے نوازا ہے تو عورت کو بھی قوت برداشت کی نعمت سے سرفراز کیا ہے جس طرح مرد کے فعال ہونے میں لذت موجود ہے ویسے ہی عورت کی قوت برداشت میں بھی لذت نفس بدرجہ اتم رکھی گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ جنسی فعل میں دونوں کے لئے کشش کا سامان موجود ہے اور دونوں ایک دوسرے کی طرف کھینچے چلے جاتے ہیں۔

مردانہ جنسی قوت کا ظہور اور عورت کی جنسی طلب کا شعور دونوں مل کر نسل

خان کتاب کھر 13 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

انسانی کے تسلسل کا باعث بنتے ہیں اسلئے یہ لازمی ہو جاتا ہے کہ مرد اپنی مردانہ جنسی قوت کی بہر صورت حفاظت کرے تاکہ وہ عورت کی جنسی طلب کو پورا کرنے اور نسل انسانی کے تسلسل کو جاری رکھنے کا فریضہ بخوبی اور باحسن سرانجام دے سکے۔ ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ اگر آپ اپنی مردانہ جنسی قوت کی عظمت اور اہمیت کو نظر انداز کر دیں گئے اور اس پ کے اندر جو جنسی بے چینی موجود ہے اسکا محاسبہ نہیں کریں گئے اور اپنی مردانہ قوت کو ضائع کر نیکا ذریعہ اختیار کر لیں گئے تو اس سے آپ نہ صرف بہت جلد جنسی لذت کے حقیقی لطف سے محروم ہو جائیں گئے بلکہ اپنی صحت کو بھی برباد کر لیں گئے اور ظاہر ہے کہ اس میں آپ کا دہرا نقصان ہوگا کیونکہ جب مردانہ قوت تیزی سے ضائع ہونے لگے گی تو مادہ منویہ کمزور ہونا شروع ہو جائے گا اور اس کے اندر اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت باقی نہیں رہے گی۔ اور اگر اسکے اندر اولاد پیدا ہو بھی جائے تو وہ کمزور اور لاغر ہو گی جو ہمیشہ آپ کے لئے مصیبت کا باعث بنی رہے گی۔

یاد رکھئے کہ صحت مند اور تندرست اولاد ہی آپ کے لئے باعث اطمینان بن سکتی ہے اور آنے والے وقت میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی سنبھال سکتی ہے۔ یہ ہمارا قومی فرض بھی ہے کہ ہم ایک صحت مند اور تندرست قوم کے افراد شمار ہوں نہ کہ کمزور اور مایوس افراد کا مجموعہ بن کر رہ جائیں یہ فرض ہم تبھی پورا کر سکتے ہیں

خان کتاب گھر 14 مردانہ قوت باہر بڑھائیے

کہ جب ہم اپنی مردانہ قوت کو سنبھال کر رکھیں اور عورت کی جنسی قوت سے انفعات کو بھی انہیں حدود میں رکھیں جن کا فطرت تقاضا کرتی ہے۔ اس کائنات کا اصول ہے کہ جو چیز بھی اپنی حد سے بڑھے گی وہ نہ صرف اپنی افادیت کھودے گی بلکہ اس کا اپنا وجود بھی خطرے میں پڑ جائے گا مرد اور عورت دونوں کے اندر ثابت قدمی اور پختہ خیالی کا جذبہ موجود ہونا چاہیے یہ جذبہ دونوں کو اپنی جذباتی بھڑاس کو حدود کے اندر قائم رکھنے میں مدد دے گا عورت کے اندر تو دیے بھی شرم و حیا کا عنصر بہت زیادہ ہوتا ہے اور وہ کم ہی بے راہرو ہوتی ہے لیکن مرد عموماً جنسی وحشت کا شکار ہو جاتا ہے اور اپنی مردانہ قوت کے زعم میں اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھتا اور نتیجتاً جنسی الجھنیں پیچ در پیچ بڑھتی جاتی ہیں اور ان کا شکار اتنی بری طرح سے جکڑ لیتا ہے کہ پھر اس سے چھٹکارا پانا بھی ممکن نہیں رہتا۔ لہذا یہ انتہائی لازمی امر ہے کہ مرد اپنی جسمانی اور جنسی مردانہ قوت کو ہمیشہ لگام دے کر رکھے اور اس کی حفاظت کرے۔

مردانہ جنسی قوت ایک بڑی نعمت ہے اور معاشرے کے اندر اخلاقی اقتدار اور مذہبی پابندیوں نے اس نعمت سے فیضیاب ہونے کے لئے شادی کو ایک بہترین طریقے کار کے طور پر اپنایا ہے تاکہ بے راہروی کی صورت بھی پیدا نہ ہو اور مرد اور عورت دونوں فطری تقاضوں کو بھی پورا کر سکیں۔ اور بہترین نسل بھی پیدا

کر سکیں لہذا مردانہ جنسی قوت کا بہترین استعمال شادی کے ذریعے باعث اطمینان اور باعث فخر ہو سکتا ہے۔

فرض شناسی اور محنت مرد کا شعار ہے معاشی معاملات کے لئے بھی مرد کو ہی باعمل اور حقیقت پسند ہونے کا فرض ادا کرنا ہوتا ہے۔ گویا کہ مرد کی ذمہ داریاں اور مصروفیات عورت کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں عورت اگر گھر کی نگہبان ہے تو مرد گھر اور باہر کے تمام معاملات کا ذمہ دار ہے اس لئے اس پر نسبتاً زیادہ بوجھ ہے۔ زندگی کے دیگر کام اور لوازمات میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور مردانہ جنسی قوت کے اظہار اور جنسی عمل کے لئے ظاہر ہے کہ نسبتاً کم وقت نصیب ہوتا ہے اس میں قدرت کی طرف سے ایک بہت بڑا راز پنہاں ہے کہ مردانہ جنسی قوت جو ودیعت کی گئی ہے وہ صرف ایک خاص مقصد کے لئے ہے اور آپ اس کو تمام اوقات کے لئے وقف نہیں کر سکتے جس طرح کوئی بھی جسم ہر وقت کھانا پسند نہیں کرتا اور صرف اسی وقت کھانے کی طرف رجوع کرتا ہے جب اسے بھوک لگ رہی ہو اور جو لوگ زیادہ یا بے تحاشہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے معدے خراب ہو جاتے ہیں اور مختلف قسم کی بیماریاں ان کو لاحق ہو جاتی ہیں کچھ یہی حال مردانہ قوت کے استعمال اور جنسی عمل کا ہے اس کی زیادتی بھی جسم کو مختلف عوارض میں مبتلا کر دیتی ہے لہذا اس کو

خان کتاب کھر 16 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

اعتدال میں رکھنا عقلمندی کا تقاضہ ہے۔

مردانہ قوت کو سنبھال کر نہ رکھنے کے بے شمار نقصانات ہیں سب سے بڑا نقصان تو یہ ہوتا ہے کہ اسے تیزی سے ضائع کرنے سے صحت زوال پذیر ہونے لگتی ہے۔ جس سے دل و دماغ سخت متاثر ہوتے ہیں دماغی قوت کو سخت جھٹکا لگتا ہے۔ دل کی دھڑکن میں کمی واقع ہو جاتی ہے جو دل کے کمزور ہو جانے کی دلیل ہوتی ہے

چونکہ انسانی نظام کی کارکردگی کا منبع دل اور دماغ ہی ہے اس لئے جب شدت جماع کی وجہ سے دل اور دماغ کمزور ہونے لگیں تو سمجھ لیں کہ عمر میں اب تیزی سے کمی ہو جائے گی۔ گویا کہ آپ نے جس عمل کو لطف و مزے کی خاطر دراز کر لیا تھا۔ اسی نے آپ کی عمر کو مختصر کر دیا ہے۔

مردانہ قوت کو ضائع کرنے کی وجہ سے بینائی پر بھی سخت اثر پڑتا ہے۔ اور جسم کے تمام اعضاء میں بھی بہت جلد کمزوری کے آثار نمودار ہونے لگتے ہیں اور پھر ایسا وقت آ جاتا ہے جب کہ قوت یادداشت ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ کام کاج میں دل نہیں لگتا جس کی وجہ سے کاروبار زندگی میں سخت تعطل پیدا ہو جاتا ہے۔

مردانہ قوت کا زیاں جنسی عمل کو ناپید کر دیتا ہے۔ چنانچہ قدرت نے اس عمل میں مرد کو جو فوقیت بخشی ہے وہ ختم ہو جاتی ہے اور اس کی چگہ ذلت اور شرمندگی کا

احساس شدت سے ابھرنے لگتا ہے وہی عورت جو مرد کو اپنا سرتاج کہنے میں فخر محسوس کرتی ہے اس سے دور رہنے لگتی ہے بلکہ اس کی نظروں میں اس کی عظمت ختم ہو کر رہ جاتی ہے اور بعض اوقات تو مرد کی کمزوری عورت اندر نفرت کے جذبات کو ابھارنے لگتی ہے۔

جس طرح سے قدرت نے عالم شب و روز اور نظام کائنات میں توازن قائم کر رکھا ہے اور جس طرح سے انسانی جسم میں تمام اعضاء کے اندر باقاعدہ نظم و ضبط کی منصوبہ بندی کی ہے اسی طرح سے مردانہ قوت اور جنسی عمل کی بھی حد بندی ہے۔ جس طرح سے انسانی جسم پر اس کی قوت برداشت سے زیادہ بوجھ ڈالنے سے بعضے اعضاء ناکارہ ہو کر جواب دے جاتے ہیں اسی طرح سے قوت مردانہ کو ضائع کرنے اور جنسی عمل کو حد سے زیادہ سرانجام دینے سے مرد کا جنسی عضو بھی ناکارہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے زندگی اپنی اہمیت کھودیتی ہے اور بے کیف بن کر رہ جاتی ہے۔

جنسی اتصال کا سارا انحصار مردانہ قوت کی فوقیت تبھی قائم رہتی ہے۔ جب اس کے خزانے کو سنبھال کر رکھا جائے اور بوقت ضرورت اس سے صحیح کام لیا جائے۔ اور پھر سب سے بڑا احساس آپ کو یہ رہنا چاہیے کہ مردانہ قوت محض بھڑکتے ہوئے جذبات کو پرسکون کرنے کا ایک ذریعہ ہی نہیں بلکہ قدرت

خان کتاب گھر 18 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

کے نزدیک اسکا سب سے بڑا مقصد بہترین طاقت ور خوبصورت اور توانا نسل کو پیدا کرنا ہے اور دراصل اسی مقصد کے اندر مردانہ قوت اور جنسی عمل کی عظمت کا راز مضمر ہے۔ جو صحیح معنوں میں مقصود زندگی ہے

ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کو اس بات کا خوب احساس ہو گیا ہوگا کہ آپ کی مردانہ قوت کتنی اہمیت اور عظمت کی مالک ہے اور آپ نے اس کی کس طرح ہے اور کیونکر حفاظت کرنی ہے۔ قدرت نے اس کے ذریعے آپ کو بے پناہ لطف و مزے اور لذت کی نعمت سے بھی نوازا ہے اور اس کے اندر پوشیدہ نسلی جراثیم کے ذریعے اولاد جیسی عظیم نعمت بھی عطا کرنے کا سامان کیا ہے یہ دونوں نعمتیں قدرت کا شاندار عطیہ ہیں آپ ان دونوں کو بھی اپنی زندگی کا مطیع نظر بنائیے مگر اپنے عمل کو حد اعتدال میں رکھیے تاکہ زندگی کی چاشنی آخر دم تک قائم رہے۔ اور یقین جانے زندگی کا مقصد بھی یہی ہے۔

عورت کی اہمیت اور اس کی جنسی

طلب کے تقاضے

عورت کا وجود قدرت کی شاہکاری کا بڑا ہی عظیم نمونہ ہے اس کے جسم میں ملائمت، حسن و خوبصورتی محبت و پیار اور کشش و جاذبیت کا ایسا شاندار امتزاج قائم کیا گیا ہے کہ عجائبات قدرت میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ قدرت نے اسے مختلف روپوں میں اپنا شاندار کردار ادا کرنے کی بے مثل صلاحیت بخشی ہے۔ بیوی کی حیثیت سے وہ مرد کی بہترین ساتھی اور اس کے گھر کی ملکہ بنتی ہے ماں کی حیثیت سے اس کا مرتبہ اتنا عظیم ہے کہ اولاد کے لئے جنت اس کے پاؤں تلے قرار دی گئی ہے۔ ایک بہن کے روپ میں وہ بڑے عظیم اور پاک رتبے پر فائز نظر آتی ہے اور ایک بیٹی کی حیثیت سے اس کا کردار فرمانبرداری، صالحت اور پاکبازی میں یکتا ہے۔ گویا کہ عورت کو کسی بھی زاوے سے دیکھیں۔ وہ حسن کائنات کا ایک بہترین مرقع ہے۔

خان کتاب گھر 20 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

عورت خواہ کسی بھی روپ اور کسی بھی حیثیت میں ہو اس کی سب سے بڑی افضلیت اور ارفعیت اپنی نسل کو جنم دینے اور نسل انسانی کا تسلسل قائم رکھنے سے وابستہ ہے۔

اس مقصد کی تکمیل کے لئے قدرت نے مرد اور عورت کو ایک دوسرے کیلئے باعث کشش بنا کر دونوں کے اندر جنسی عمل کی شدید طلب رکھی ہے جس کی وجہ سے وہ قدرتی طور پر ایک دوسرے کے نزدیک کھنچے چلے جاتے ہیں اور اس طرح وہ ایک دوسرے کے قریب رہ کر اپنی زندگی کی دل چسپیوں اور دنیاوی نظام کے تقاضوں کو قائم رکھتے ہیں۔

جس طرح جنسی عمل کے فطری فریضے کی ادائیگی میں دونوں لازم و ملزوم ہیں اسی طرح نظام زندگی میں وہ اپنی اپنی دیگر ذمہ داریوں کو بھی پورا کرنے میں اپنی اپنی جگہ سرگرم عمل ہوتے ہیں عورت کے ذمے گھر کا نظام چلانا ہے اور مرد کے ذمہ معاشی ضروریات زندگی کا فراہم کرنا ہے۔ لیکن نظام زیست میں عورت کی اہمیت اس لئے زیادہ ہے کہ اسے بچوں کی پرورش کا بھی فرض پورا کرنا ہوتا ہے اور یہ وہ اہم ترین فریضہ ہے جو اگر پوری توجہ اور انہماک سے سرانجام نہ دیا جائے تو نہ صرف گھر کا مستقبل تاریک ہو جاتا ہے بلکہ بے اہر نسل سارے معاشرے پر بوجھ بن کر رہ جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ بچے کے لئے

خان کتاب گھر 21 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ماں کی گود اس کا پہلا مدرسہ ہوتی ہے۔ جس کا اثر اس کی تمام زندگی پر محیط رہتا ہے۔

عورت کے بغیر گھر انہ غیر مکمل تصور ہوتا ہے اور یہ ایک قطعی حقیقت ہے کہ گھر کی اہمیت اور رونق عورت کے وجود سے قائم ہوتی ہے عورت اور مرد کا رشتہ ایک طوفانی رشتہ ہے اور زمانے کے سمندر میں عورت اور مرد کا وجود ایک بادیاں کی طرح ہوتا ہے جو زندگی کی کشتی کو تیز ہواؤں تند پھٹروں اور پتھری ہوئی لہروں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بلاشبہ وہ مرد کے لئے ایک ڈھال کی مانند کام دیتی ہے۔

مرد کے دکھوں اور غموں میں عورت اس کی برابر کی شریک بن کر اس کے غم کے بوجھ کو بانٹ لیتی ہے۔ زندگی کی تلخیوں کو برداشت کرنے کا ملکہ عورت میں قدرت نے کچھ زیادہ ہی رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ گردشِ ایام میں وہ مرد سے کہیں زیادہ باحوصلہ اور پر عزم دکھائی دیتی ہے۔ ایک نیک اور وفا شعار عورت سے بڑی سے بڑی قربانی کی توقع کی جاسکتی ہے۔

عورت کے اندر یہ صفت بھی موجود ہے کہ جس گھر کے ساتھ اس کا مقدر وابستہ کر دیا جاتا ہے وہ اپنے آپ کو اسی ماحول میں ڈھال لیتی ہے اور ساری زندگی ایک ایسے ماحول میں بھی گزارنے پر قناعت کر لیتی ہے جو کہ اگرچہ اس کے مزاج اور اس کی خواہشات کے مطابق نہیں ہوتا مگر وہ خاوند کی تابعداری کو ہی

خان کتاب گھر 22 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

اپنا مقصود و حیات بنالیتی ہے۔

عورت زندگی کے تمام پہلوؤں سے واقف ہوتی ہے اور جب وہ بیوی بن کر اپنے شوہر کے گھر میں داخل ہوتی ہے تو اس میں زندگی کے تقاضوں اور گھر کی ذمہ داریوں کا احساس پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا رویہ تابعدار نہ اور مشفقانہ ہوتا ہے گھر کا بجٹ بنانے اور اخراجات کو کنٹرول کرنے میں جتنا موثر کردار عورت ادا کرتی ہے وہ مرد سے کہیں زیادہ حقیقت پسندانہ ہوتا ہے۔

مرد کی سماجی زندگی تبھی اچھی ہوتی ہے جبکہ اسکی شریک حیات اپنی پوری دلکشی کے ساتھ اسکے شانہ بشانہ چل رہی ہو۔ زیرک اور محتاط عورت اپنے خاوند کے وقار و جاہ میں اضافہ کرنے کا سبب بن جاتی ہے کیونکہ زندگی کی حقیقی قیمت کا اندازہ لگانا عورت کی شخصیت کا طاقتور حصہ ہے۔

قناعت پسندی اور صبر و رضا عورت کی فطرت کا قابل تعریف حصہ ہیں۔ اس کے خاوند کے گھریلو معاشی حالات کیسے بھی کیوں نہ ہوں وہ ان سے مفاہمت کر لیتی ہے۔ اور اپنی گرمجوشی سے اپنے خاوند کے اندر ولولہ انگیز طرز فکر و عمل اختیار کرنے کا جذبہ محرک کر دیتی ہے اور اکثر اوقات یہ دیکھا جاتا ہے کہ بیوی کے آنے کی وجہ سے اور اس کے سلجھاؤ کی وجہ سے نہ صرف گھر کے معاشی حالات

خان کتاب گھر 23 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

سدھر جاتے ہیں بلکہ گھر اور باہر کی رونقیں بھی دوبالا ہو جاتی ہیں خوشیوں اور مسرتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور زندگی کے راستے اور زیادہ آسان ہو جاتے ہیں۔

قدرت نے عورت کے جسم میں نرمی اور خوبصورتی کے ذریعے بے پناہ کشش کے ساتھ ساتھ جنسی طلب کا مادہ بھی رکھا ہے تاکہ وہ نسل انسانی کی پیدائش کا عظیم فریضہ ادا کرنے کا بوجھ اٹھانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے چنانچہ عورت کا جنسی طلب کی خاطر خود بخور مرد کی طرف رجوع کرنا ایک فطری عمل ہے۔

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ عورت کے اندر مرد کی نسبت جنسی طرب کی آگ کئی گنا زیادہ ہوتی ہے لیکن یہ مفروضہ قرین قیاس نہیں ہے عورت بھی جنسی طلب میں اتنا ہی حصہ رکھتی ہے جتنا کہ مرد کا ہے سن بلوغت کو پہنچنے کے بعد عورت کے جسم میں بھی جنسی بیداری کا احساس اسی طرح سے ابھرتا ہے جیسے کہ مرد کے بالغ ہونے کے بعد نمودار ہوتا۔ لہذا جنسی طلب اور جنسی عمل میں دونوں یکساں حصہ رکھتے ہیں۔

عورت کے اندر جنسی طلب یہ تقاضہ کرتی ہے۔ کہ مرد اس کے نرم و گداز اور خوبصورت جسم کو اپنے مضبوط بازوؤں میں جکڑ کر محبت اور پیار کی ایسی وادیوں میں لے جائے جہاں دونوں کے وجود ایک دوسرے میں گم ہو جائیں اور دونوں

یہ بھول جائیں کہ وہ الگ الگ جسم رکھتے ہیں عورت کی جنسی طلب اس بات کی طالب ہوتی ہے کہ اس کا مرد مضبوط توانا صحت مند اور خوبصورت ہو جس کے من مندر میں بیٹھ کر وہ ہمیشہ اس کی پوجا کرتی رہے اس سے بے پناہ پیار کرے اور اس کے جسم کے قرب سے اپنی جنسی طلب کی تشنگی کی پیاس بجھاتی رہے عورت کی جنسی طلب اس بات کی متمنی ہوتی ہے کہ اس کا مرد اس کے ساتھ بے اندازہ محبت رکھتا ہو اور وہ اس کے انگ انگ سے اتنا پیار کرے کہ اس کے دل و دماغ میں اس کے پیار کی خوشبو ہمیشہ رچی بسی رہے اور جب کبھی مرد اسے اپنے بازوؤں میں اٹھائے تو وہ اپنے آپ کو آسمانوں پر اڑتی ہوئی محسوس کرے۔

عورت کی جنسی طلب مرد سے اس بات کی متقاضی ہوتی ہے کہ وہ اس کا احترام کرے اسکے حسن کی تعریف میں گیت گائے اور اس کی خوبیوں کی سراپنے میں بخل سے کام نہ لے۔ نفاست پسند اور خوش ذوق ہو اسکے نرم و نازک جسم کی حفاظت کرنا بھی جانتا ہو اور اسے استعمال کرنے کا سلیقہ بھی رکھتا ہو۔

عورت کی جنسی طلب اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ اس کا مرد اسکے جسم سے جو کچھ اپنے لئے لذت حاصل کرے۔ ویسی ہی لذت اپنے جسم سے اسکے جسم کو واپس لوٹائے۔ وہ زندگی کی حقیقتوں اور سچائیوں میں دلکشی محسوس کرنا ہو ہر وقت مسرور نظر آئے اور وسیع القلب ہونے کے ساتھ ساتھ آسودہ حال ہوتا کہ وہ

اپنے اپنی محبت سے مال و مال کر سکے اور خود اس کی محبت سے سارے زمانے کی خوشیاں سمیٹ کر جمع کر سکے۔

عورت کی جنسی طب ایسے مرد کی آرزو رکھتی ہے جو جنسی طور پر اتنا مضبوط اور طاقتور ہو کہ جب وہ اپنا جسم اسکے حوالے کرے تو وہ اس کے اندر کے تمام خوابیدہ جذبات کو شعلہ نما بنا کر آگ کی طرح بھڑکا دے اور جنسی ملاپ کے دوران ایک ایسا طوفان برپا کرے جس سے پیدا شدہ تیز و تندہ مزہ و جزر کو سنبھلنے کے لئے ایک لہبا و نقشہ درکار ہو۔

عورت کی جنسی طلب اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ اس کا مرد اس کی ذات کا محبوب ہو اور وہ دنیا کی ہر شے پر اسے ترجیح دیتا ہو اس کی چاہت ہمیشہ برقرار رہنے والی ہو اور وہ اس کے جسم کے ہر حصے کو لپٹائی نظروں سے دیکھنے کا عادی ہو اور ہر لمحہ قربت کی آرزو رکھتا ہو۔

عورت کی جنسی طلب یہ تقاضہ کرتی ہے کہ جس مرد کے ساتھ اس کی زندگی کو وابستہ کیا جائے وہ مرد شدید جنسی اشتہار رکھتا ہو۔ اسکے اندر جنسی طلب کو تحریک دینے کی پوری قوت موجود ہو اور اس کے جسم کے اندر جذبات کی گرمی شدید سے شدید ہوتا کہ جنسی حیات اپنے عروج پر پہنچ کر اپنے لئے خود تسکین کا سامان پیدا کریں عورت کی جنسی طلب اس بات کی متقاضی ہوتی ہے کہ اس کا مرد جنسی عمل

خان کتاب گھر 26 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

کے لئے اس کے اندر جنسی خواہش کی ذہنی کیفیت پیدا کرے تاکہ جنسی ملاپ کی تمام ہچکچاہٹیں خود بخود دور ہو کر دونوں جسموں کے آپس میں ملنے کی کیفیت میں مقناطیسی عمل پیدا کر دیں۔

عورت کی جنسی طلب یہ بھی چاہتی ہے کہ اس کا مرد اس سے عشق بازی رومان اور محبت لڑاتا رہے۔ اسکی باتوں کو توجہ سے سنے اور اس کی جنسی بھوک کو اپنے جسم کے لوازمات سے پورا کر کے اس کی طبیعت کو سیر کر دے۔

عورت کی جنسی طلب کو تقاضہ یہ بھی ہوتا ہے کہ مرد کی صحبت سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہو۔ مباشرت اور جنسی کشش کے دوران مرد کی پوری توجہ اس کے سارے جسم پر مرکوز ہو۔ اور مرد اس کے جسم پر مکمل بھروسہ کرے اور اس سے پوری پوری طرح سے استفادہ کرے۔

عورت کی جنسی طلب اس بات کی طالب ہو جیسے کہ مرد اس کے ساتھ ایک حاکم کی طرح سلوک کرے۔ اور جنسی ملاپ کے دوران اسے لیٹ جانے اٹھ بیٹھنے اوپر نیچے ہونے، پہلو بدلنے اور مختلف قسم کی پسندیدہ حرکات کرنے کا حکم دے اور وہ لذتوں میں سرشار اس کے ہر حکم کی تعمیل کرتی چلی جائے۔ عورت کی جنسی طلب یہ بھی چاہتی ہے کہ مرد کا ہر عمل تیز و تند ہو وہ اپنی طاقت کے زور پر اسے یوں اوپر اٹھائے جیسے ہوا تھکے کو اٹھاتی ہے جنسی عمل میں تفریح کے تمام پہلو

موجود ہوں ہر حرکت میں نیاپن ہو اور جدت ہو سانسوں کی گردش میں آگ کی سی حدت ہو دل دماغ اور جسم مسرتوں سے بھرپور ہوں۔ آپس میں ملتے وقت بے چینی کی انتہا پر ہوں۔

عورت کی جنسی طلب یہ تقاضہ کرتی ہے کہ مرد اس کے ساتھ سختی کا عمل کبھی نہ اپنائے۔ جنسی عمل کے دوران اسے تھکانے اور پڑ مردہ کرنے کی کوشش نہ کرے اسے کبھی یہ احساس نہ ہونے دے کہ وہ اس کے جذبات کی قدر نہیں کرتا۔

عورت کی جنسی طلب اس بات کی متمنی ہوتی ہے کہ مرد اس کے ساتھ بے حس رویہ اختیار نہ کرے اور صرف اپنے ہی مزے اور لطف کا خیال نہ رکھے عورت کی جنسی طلب اس بات کی طلبگار ہوتی ہے کہ جنسی عمل میں مرد اسے برابر کا شریک کار سمجھے اور جنسی عمل کے دوران عورت کے جنسی جذبات کی طرف بھرپور توجہ دے۔

عورت کی جنسی طلب اگر محبت اور پیار کی طالب ہوتی ہے تو وہ جنسی عمل کی سخت ترین ضربوں کی بھی شدید خواہش رکھتی ہے بلکہ وہ ایسی ضربات کی طلبگار ہوتی ہے جو اس کے پاؤں سے لے کر دماغ تک جذباتی لہروں کا ایک طوفان برپا کر دیں۔ عورت کی جنسی طلب تقاضہ کرتی ہے کہ مرد جنسی طور پر بہت مضبوط ہو اور جنسی عمل کے سارے گرجا جاتا ہو عورت کے جسم کے مختلف اوقات میں دبا کر

خان کتاب گھر 28 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ان سے نہ صرف خود لذت نفس حاصل کرنا جانتا ہو بلکہ عورت کو بھی ان سے محفوظ کرنے کا اسے سلیقہ آتا ہو

عورت کی جنسی طلب کو پورا کرنے کے لئے مرد پر یہ لازم آتا ہے کہ وہ اپنی مردانہ صلاحیت اور قوت کو ہمیشہ بھرپور رکھے اور اس کے اندر مادہ منویہ کا خزانہ ہمیشہ فاضل موجود ہوتا کہ وہ جب بھی مباشرت کا خیال کرے یا عورت کی جنسی طلب اسے پکار رہی ہو تو سرگرم عمل ہونے میں قطعی کوئی دیر نہ لگے۔

مرد کا فرض ہے کہ عورت کو جنسی طلب کی عادی نہ بننے دے کیونکہ عورت میں فطرتاً نسائیت موجود ہے اس کے اندر شرم و حیاء کا مادہ بھی فطری ہے۔ اس لئے عورت اپنی جنسی طلب میں ہمیشہ اپنی حد کے اندر رہتی ہے اگر عورت کو بہت کم وقفے کے ساتھ جنسی عمل کی عادت ڈال دی جائے گی تو پھر وہ بھی اس تسلسل کو قائم رکھنے کی آرزو کرے گی۔ لیکن مرد کو چونکہ فعال بن کر جنسی عمل سرانجام دینا پڑتا ہے اس لئے اسکے اندر جلدی ہی اکتاہٹ کے آثار نمودار ہونے لگیں گئے اور اسکے جنسی عمل میں بھی کمزوری آجائے گی مگر عورت کی جنسی طلب برقرار ہرگی ایسے میں عورت کے دل میں مرد کی قدر و قیمت گھٹنا شروع ہو جائے گی اور جو مرد کے حق میں خطرناک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ مرد کے لئے جنسی طور پر مغلوب ہو جانا انتہائی شرم کی بات ہے۔

خان کتاب گھر 29 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

عورت کی جنسی طلب اس کی ایک فطری ضرورت ہے اس کی طرف دھیان درکھنا مرد کا فرض ہے جو مرد اپنی عورت سے بے پرواہی کا طریقہ اختیار کر لیتا ہے۔ اسکے گھر میں سکون اور خوشی و مسرت کا عمل دخل نہیں ہو سکتا وہاں ادا سی اور مایوسی احاطہ کر لیتی ہے اس سے بچنے کا واحد طریقہ کاریہ ہے کہ عورت سے بھرپور محبت کی جائے اس پر ہمیشہ مسکراتی ہوئی نگاہ ڈالی جائے اور اس کی جنسی طلب کو پورا کرنے کے لئے معقول توجہ دی جائے۔

عورت کی جنسی طلب کا تقاضہ ہے کہ اسے گھر اور باہر کے ماحول میں بھی خوش رکھا جائے اور خواب گاہ میں بھی اسے زیادہ سے زیادہ مسرتوں بھرا ماحول جہاں کیا جائے تاکہ زندگی میں مکمل سکون اور آرام کی دولت ہمیشہ حاصل رہے

عورت اور مرد کے ملاپ میں جسمانی

اور جنسی طاقت کی اہمیت

عورت اور مرد کے ملاپ میں جسمانی اور جنسی دونوں قوتیں ضروری ہیں جسمانی قوت صحت و تندرستی کی نشاندہی کرتی ہے اور جنسی قوت عورت اور مرد کے ملاپ کی صورت میں توانا اور طاقتور نسل کے پیدا ہونے کا باعث بنتی ہے جس طرح سے جس آدمی کی جسمانی قوت قابل رشک ہوگی اس کے اندر کھانے پینے اور روزمرہ کے کاموں کو سرانجام دینے کی قوت بھی زیادہ ہوگی اسی طرح سے جس شخص کی جنسی قوت مضبوط ہوگی اسکے اندر اچھی اولاد پیدا کرنے کے علاوہ جنسی مباشرت کے عمل سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونے کی صلاحیت اور اہلیت بھی موجود ہوگی لہذا انسانی زندگی کے لئے جہاں جسمانی قوت بہت اہم ہے وہاں جنسی قوت بھی بہت ضروری ہے۔ ان دونوں کے ساتھ ہی زندگی کا صحیح لطف اٹھایا جاسکتا ہے یہ دونوں نہ ہوں یا دونوں میں سے ایک نہ ہو تو زندگی کا مفہوم ہی ختم ہو کر رہ جاتا ہے بلکہ جنسی طاقت کی اہمیت اس لئے زیادہ سمجھی جاتی ہے کہ اس سے نسل انسانی کی پیدائش منسلک ہے جو اصل فریضہ زندگی ہے۔

خان کتاب گھر 31 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جسمانی اور جنسی چاققت جتنی مرد کے لئے ضروری ہے اتنی ہی عورت کے لئے بھی اہم ہے۔ دونوں جب جسمانی اور جنسی قوت کے مالک ہوں گے تو وہ کھائیں پئیں گے بھی خوب اور جنسی لذت سے بھی بھرپور لطف اٹھائیں گے اور جو اولاد پیدا کریں گے وہ بھی خوب صحت مند اور تندرست ہوگی ایک صحت مند مرد کا کام کاج میں خوب دل لگے گا اور وہ خواہ کار و بار سے منسلک ہو یا ملازمت کرتا ہو۔ ایسا اپنی معاشرتی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے خوشی محسوس ہوگی۔

اسی طرح ایک عورت صحت مند ہوگی تو وہ اپنے گھر کا کام کاج اور اولاد کی ذمہ داریوں کو نبھانے میں کبھی بھی اکٹا ہٹ محسوس نہیں کرے گی۔ عورت اور مرد کی جسمانی اور جنسی تندرستی گھر کو خوشیوں اور مسرتوں کا گہوارہ بنادیتی ہے اس لئے ہر مرد اور عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی جسمانی اور جنسی قوت کو بحال رکھنے کی طرف پوری پوری توجہ دے تاکہ وہ ساری زندگی بڑے سکون اور اطمینان سے گزار سکیں۔

ایسے اشخاص جو جسمانی یا جنسی طور پر کمزور ہوتے ہیں وہ کبھی بھی زندگی کا صحیح لطف نہیں اٹھا سکتے۔ بلکہ ان کی تمام خواہشات نامکمل رہتی ہیں اور وہ آرزوؤں کا ایک طوفان دل میں سمیٹے زندگی کے دن گزارتے چلے جاتے ہیں اور ہمیشہ ہی شکایت اور گلہ گزاری کرتے نظر آتے ہیں ہر ایسا مرد اور ہر ایسی عورت جو جنسی یا

جسمانی طور پر کمزور ہو اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ سب سے زیادہ اپنی جسمانی اور جنسی قوت کو حاصل کرنے کے لئے توجہ صرف کرے۔ کمزور جسم اور کمزور جنسی قوت کی وجہ سے جسم کی تمام کشش اور جاذبیت ہو جاتی ہے اور جب جسم کے اندر ہی کشش اور جاذبیت نہ ہوگی تو ظاہر ہے کہ دوسروں کے مقابلے میں وہ آدمی اپنے آپ کو کم تر سمجھنے پر مجبور ہوگا اور یہ احساس کمتری اس سے زندگی کی ساری لذتوں، ولولوں اور جذبات کو چھین لینے کا سبب بن جائے گا۔

جب ایک مرد کا جسم تندرست صحت مند اور توانا ہوگا تو اس کے جسم کے اندر کشش اور جاذبیت کا عنصر موجود ہوگا ایسا مرد اپنے ہم جنسوں میں تو بھلا اور خوبصورت معلوم ہوگا ہی لیکن ایک عورت کے نزدیک اس کی قدر قیمت کا اندازہ کچھ اور ہی ہوگا۔

اسی طرح ایک بھرپور صحت مند عورت کے جسم کے اندر جو کشش اور جاذبیت نکھر کر سامنے آتی ہے وہ اسے ہجولیوں اور سہیلیوں میں تو ممتاز بناتی ہی ہے لیکن مرد کے نزدیک اسکی اہمیت اور عظمت کی شان کچھ اور ہی ہوتی ہے

مرد کے صحت مند جسم کے اعضاء میں اس کے بازوؤں کی مضبوطی، چھاتی کی وسعت سڈول جسم، مضبوط ٹانگیں اور کشادہ چہرہ انتہائی قابل ذکر شمار ہوتے ہیں ایک بھرپور تندرست عورت کے جسم میں اس کا حسین و خوبصورت چہرہ انتہائی

قابل ذکر شمار ہوتا ہے

جب ایک صحت مند مرد اور صحت مند عورت آپس میں جنسی ملاپ کے لئے تیار ہیں تو جو چیز ان کو اس تیاری کی طرف راغب کرتی ہے بلکہ بے چینی پیدا کر دیتی ہے وہ ان کے اندر قدرتی طور پر موجود ان کی جنسی قوت ہے یہ جنسی قوت دونوں کے اندر مادہ منویہ کی صورت میں موجود ہوتی ہے۔ یہ قدرت کا ایک خاص عطیہ ہے جس میں جراثیم ہوتے ہیں۔ یہ جراثیم عورت اور مرد کے الگ الگ ہوتے ہیں عورت کے اندر موجود مادہ منویہ کے جراثیم سے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور مرد کے جراثیم سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

جنسی ملاپ کے وقت عورت اور مرد کے جنسی عضو جب ایک دوسرے کو قبول کرتے ہیں اور آپس میں مل جاتے ہیں اور ان کے ملنے کی کیفیت آپس میں بڑی گرمجوشی سے بغلگیر ہونے کی سی ہوتی ہے اس میں مرد کا جنسی عضو بار بار حرکت میں آتا ہے اور

جس سے عورت کے جنسی عضو میں بڑی ہیجانی کیفیت پیدا ہو کر دو طرفہ کھچاؤ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اسی کھچاؤ کے عالم میں مرد اور عورت دونوں کا مادہ منویہ بہہ نکلتا ہے دونوں کے مادہ منویہ کے جراثیم بڑی تیزی سے رحم کی طرف بڑھے ہیں جو قدرت نے مادہ منویہ کے جراثیم بڑی تیزی سے رحم کی طرف بڑھتے

خان کتاب گھر 35 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

سی بن کر رہ جاتی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جسمانی اور جنسی طاقت کو بڑا سنبھال کر رکھا جائے اور اسے محض جنسی لطف و مزے کی خاطر ضائع نہ کیا جائے۔

جب آپ پر اس کی اہمیت آشکار ہے تو پھر اسے ضائع کرنا اپنے آپ پر خود ظلم کرنا ہے اور اپنی زندگی کی مسرتوں اور راحتوں پر اپنے ہاتھوں خود کلہاڑا چلانا ہے۔ یاد رکھیے! کمزور جسمانی اور جنسی طاقت جنسی عمل میں بھی لطف و مزہ باقی نہیں رہنے دیتی اور جنسی عمل ایک بے کار اور بدمزہ سا عمل بن کر رہ جاتا ہے۔ عورت ہو یا مرد جسمانی اور جنسی قوت دونوں کے لئے برابر اہمیت کی حامل ہے۔ لہذا دونوں پر لازم ہے کہ اپنی زندگی اعتدال کے ساتھ گزاریں۔

جنسی عمل کی بھی حد و قائم کرنی ضروری ہیں۔ اگر وہ حد و قائم کر لی جائیں تو جسمانی اور جنسی قوتیں نہ صرف بہت دیر تک قائم و دائم رہتی ہیں بلکہ زندگی بھی لمبی ملتی ہے اور لطف و مزے بھی کچھ زیادہ ہی نصیب ہوتا ہے۔

جنسی معاملات میں عورت کے نزدیک

مرد کے ناپسندیدہ ہونے کی وجوہات

جب جسمانی اور جنسی طاقت اپنا سکہ منوانے کی سکت کھودیتی ہے تو حسن کی قدر و قیمت بھی محض نظریاتی بن کر رہ جاتی ہے کیونکہ جب ایک مرد ایک حسین و جمیل، رعنا اور خوبصورت عورت کی جذباتی آرزوؤں اور تمنائوں کو پورا کرنے کی اہمیت سے ہی محروم ہوگا تو اس کے حسن کی قدر دانی کا حق کیونکر ادا کر سکے گا۔

بے شک زندگی کے اور لوازمات بھی بہت اہم ہیں جن میں اچھی رہائش آسودہ حالی پر وقار معاشرتی ماحول اور زندگی کی دیگر سہولتیں بہت ہی قابل ذکر ہیں۔ لیکن مردانہ جنسی قوت زندگی کا ایسا لازمہ ہے کہ جب یہ میسر نہ ہو تو باقی ساری سہولتیں بھی بے معنی سی معلوم ہونے لگتی ہیں یہی وجہ ہے کہ جب مردانہ صلاحیت کی فوقیت قائم نہیں رہتی تو عورت کے نزدیک ایسے مرد کی کوئی اہمیت نہیں رہتی بلکہ وہ اسے ناپسندیدہ نظروں سے دیکھنے لگتی ہے۔

ایسے کتنے ہی واقعات ہیں جن میں ایک عورت نے محض اس لئے اپنے کھاتے پیتے امیر کبیر خاوند کو چھوڑ دیا کہ اس میں مردانہ صلاحیت برائے نام بھی نہ تھی اور وہ ایک ایسے شخص کے ساتھ چلی گئی جو اگرچہ مالی طور پر آسودہ حال نہ تھا

لیکن مردانہ صلاحیتوں کی نعت سے مالا مال تھا اس عورت نے غربت میں زندگی بسر کرنا گوارہ کر لیا لیکن اپنی جنسی طلب کی محرومی کو طول دینا پسند نہ کیا۔

وہ دن کے وقت گھر کے کام کاج میں خوب مصروف رہتی اور اپنی نا آسودگی کا گلہ گزار ہوئے بغیر رات کے انتظار میں رہتی جب اس کا محبوب اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں جکڑ کر اس کے جسم کے ایک ایک حصے سے پیار کرتا ہوا اپنے بھرپور شباب کی قوتوں سے اپنی مردانہ صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کرتا تو وہ دنیا کی ساری کلفتوں کو بھول جاتی اور اپنے آپ کو ایسی فضاؤں میں محو پرواز پاتی جہاں چاروں طرف لطافتیں ہی لطافتیں بکھری پڑی ہوتی ہیں۔

ایک شخص نے اپنی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ وہ جس محلے میں رہتا تھا اس کی ہمسائیگی میں ایک عورت اپنے خاوند اور بچوں کے ساتھ رہتی تھی۔ لیکن ہمیشہ کھوئی کھوئی سی رہتی تھی کبھی کبھار وہ مجھے بڑی دلچسپی سے دیکھا کرتی تھی اور باتیں کرتے اور ہنستے مسکراتے ہوئے یکا یک سنجیدہ ہو کر اس سی ہو جاتی تھی۔ میں اس کے عمل سے پریشان سا ہو کر رہ جاتا تھا۔ لیکن یہ سوچ کر خاموش رہتا کہ شاید اسے زندگی میں کوئی گہرا صدمہ پہنچا ہوگا جس کے یاد آتے ہی وہ سنجیدہ اور غمزہ ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ صورت حال زیادہ دیر تک قائم نہ رہی اور ایک دن اس نے بڑے رازدارانہ انداز میں مجھے کہا کہ میں آپ سے ایک

بات کرنا چاہتی ہوں۔

میں نے یہ سمجھ کر کہ یہ اپنے غم کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے اپنی داستان بیان کرنا چاہتی ہے اسے اپنے کمرے میں آنے کی دعوت دے دی میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ مجھے ملنے کے لئے وہ رات کا وقت پسند کرے گا۔

ایک رات میں دیر سے گھر آیا میں نے دیکھا کہ وہ اپنے گھر کے دروازے کے باہر کھڑی ہے جیسے کسی کی منتظر ہو۔ اس کا خاوند اور دروازے کے باہر کھڑی ہے جیسے کسی کی منتظر ہو۔ اس کا خاوند اور اس کے بچے سب سو چکے تھے مجھے دیکھتے ہی اس نے کہا کہ میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔ میں نے کہا اس وقت کیونکہ میں خاصی بے چین ہوں میں پہلے تو گھبرایا مگر پھر یہ خیال آیا کہ شاید یہ کسی معاملے میں پریشان ہے اور اغلباً اسے میری مدد کی اشد ضرورت ہے تو میں نے اسے پوچھا! ہاں فرمائیے! کیا بات ہے؟ اس نے فوراً جواب دیا۔ آپ اپنے کمرے میں چلئے میں آتی ہوں۔

میں نے کمرے میں آکر اپنے کپڑے تبدیل کئے اور چونکہ شہر میں نوکری کے سلسلے کی وجہ سے اکیلا ہی رہتا تھا۔ اس لئے ہوٹل سے کھانا کھا کر آیا تھا اور کچھ غنودگی سی طاری ہونے لگی تھی اور سردی بھی لگ رہی تھی اس لئے میں جلدی سے بسترے کو آراستہ کر کے رضائی میں بیٹھ گیا اور اس کے لئے ایک کرسی صاف کر

کے رکھ دی مجھ پر نیند طاری ہونے لگی۔ لیکن اس کے انتظار میں بیٹھا رہا اور حیران ہو رہا تھا کہ وہ کیا بات کرنا چاہتی ہے۔ نہ معلوم اس کو کس غم نے گھیر رکھا ہے جو وہ رات گئے اتنی پریشان ہے۔

کوئی آدھ گھنٹے بعد وہ آئی تو کہنے لگی۔ دیر ہو گئی معذرت چاہتی ہوں میرا چھوٹا بچہ جاگ پڑا تھا۔ اسے سلانے میں دیر لگ گئی۔ میں نے اسے کرسی پر بیٹھے کا اشارہ کیا لیکن وہ یہ کہ کر کہ سردی لگ رہی ہے میرے ساتھ ہی میری رضائی کا ایک پلو اپنی طرف کر کے میرے پاؤں کی طرف بیٹھ گئی۔ میں کچھ سکڑ گیا تو وہ میرے اور قریب ہو کر کہنے لگی میں ایک دکھی عورت ہوں اور آپ کے ذرا قریب ہو کر اپنے دکھ کا اظہار کرنا چاہتی ہوں۔

اس عورت نے مجھے بتایا کہ وہ ایک عرصہ سے اپنے اندر شدید جنسی طلب رکھتی تھی اسکے خاوند کی عمر اور اس کی عمر میں بہت بڑا بعد ہے اور وہ بھرپور مردانہ صلاحیتوں کی صفات سے محروم ہے۔ وہ خود تو میرے وجود سے اپنے اطمینان کا راستہ تلاش کر لیتا ہے مگر میرے پلے کچھ بھی نہیں پڑتا جنسی عمل کے بعد وہ تو اطمینان کی نیند سو جاتا ہے مگر میں ساری رات جنسی آسودگی کے لئے تڑپتی رہتی ہوں اور اسی خاطر میں نے ساری شرم و حیا کو پرے رکھ کر آپ کے قریب آنے کیلئے یہ سارا ڈرامہ رچایا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ عورت کے

خان کتاب گھر 40 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

نزدیک ایک مردانہ صلاحیت اور جنسی قوت کی کس قدر اہمیت ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ساری عورتیں ایک جیسی نہیں ہوتیں اور بہت ساری عورتوں میں صبر و رضا کا مادہ موجود ہوتا ہے اور وہ کمزور خاوندوں کے ساتھ بھی نباہ کر جاتی ہیں لیکن اس حقیقت سے کبھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مردانہ صلاحیت بہر حال ایک قدرتی جوہر ہے اور عورت اور مرد کے اندر جنسی طلب ایک فطری عمل ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

پیشتر اس کے ایک عورت بے راہرو ہو جائے اور اپنے اور اپنے خاوندان کے لئے بدنامی اور رسوائی کا باعث بنے مرد کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی مردانہ صلاحیت اور جنسی قوت کو بہر صورت قائم رکھنے کا اہتمام کرے اور اگر اسے حکماء اور ڈاکٹروں کے مشورے کی ضرورت ہے تو ان مشوروں کو قبول کرنے میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ مردانہ صلاحیت اور بھرپور جنسی قوت نہ صرف خود مرد کے لئے باعث اطمینان اور قابل فخر ہے بلکہ یہ گھر کے اندر بھی مسرت بھی زندگی کو قائم رکھنے میں بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔

اس کے علاوہ ہم آپ کو راز کی یہ بات بتانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ مردانہ صلاحیت اور بھرپور جنسی قوت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ عورت کے ساتھ وحشیانہ جنسی کردار روار کھا جائے اور اس پر اپنی مردانگی کا رعب گانٹھنے کے لئے اس کے

خان کتاب گھر 41 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جسم کو تارتار کرنے کا اہتمام کیا جائے۔ جنسی عمل کا مقصد عورت کو تھکا نہ دکھ اور ایذا دینا اور اس کے ساتھ جنسی مباشرت کو زیادہ سے زیادہ وقت کو طول دینا نہیں ہے اگر عورت کے ساتھ شدت نہ عمل روا رکھا جائے گا تو وہ اپنی جنسی آسودگی کو کوئی قیمت دینے لگے گی اور ہو سکتا ہے کہ یہ نفرت اتنی بڑھے کہ وہ اس سے علیحدگی اختیار کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھے یا کسی ایسے آدمی کی آرزو کرے اور اس کی تلاش میں ہی نکل کھڑی ہو جو اس سے پیارا اور محبت بھرا سلوک کرے اور اپنی مردانہ صلاحیتوں اور جنسی قوت سے اس کے لئے فرحت اور راحت کا سامان پیدا کر کے اس کے دل، دماغ اور جسم کو سکون بخشنے نہ کہ اپنی مردانگی کا رعب جمانے کے لئے اس پر عذاب کی صورت میں نازل ہو۔

یہاں ہم آپ کو ایک ایسے آدمی کا سچا واقعہ بتاتے ہیں جو بے پناہ مردانہ قوت کا مالک تھا اور اس کے اندر جنسی عمل کو سرانجام دینے کی قوت بہت زیادہ موجود تھی لیکن اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھی ہوئی تھی کہ عورت پر جب تک سختی نہ کی جائے وہ رام نہیں ہوتی اسی خیال کے تحت وہ اپنی بیوی کے ساتھ وحشیانہ طرز عمل اختیار کرتا تھا اور اپنی جسمانی اور جنسی توانائی کے زور پر اس کے جسم کو زیر و بر کر کے یوں اکھاڑتا پچھاڑتا تھا کہ اسکا انگ انگ درد کرنے لگتا تھا اور اس کی بیوی جنسی آسودگی کا تصور رکھنے کی بجائے اس کو خوف بھری نظروں سے دیکھنے لگی تھی۔

اور ایک دفعہ جب محلے کے ایک نوجوان نے اس سے ذرا سی پیار بھری باتیں کیں تو اسے اس کی طرف مائل ہونے میں کچھ بھی تو دیر نہ لگی۔ وہ یہ بھی بھول گئی کہ وہ شادی شدہ ہے بچوں کی ماں ہے گھر کی ذمہ داریاں اس کے کندھوں پر ہیں۔ وہ عورت جس نوجوان کی طرف مائل ہوئی اور پھر اسکے ساتھ عرصے تک جنسی مباشرت کا حقیقی لطف اٹھاتی رہی اور بالآخر اپنے خاوند سے طلاق لے کر اور اپنے بچوں کو چھوڑ کر اسی نوجوان کی بیوی بن کر اس کا جیون ساتھی بن گئی۔

کفایت شعاری

گھر کی آمدنی اور اس کے خرچ کے بارے میں بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں یہ اتنا اہم موضوع ہے کہ ایک اچھے اور خوشگوار گھرانے کا سارا دار و مدار اسی بات پر ہے۔ بولنے اور سننے میں گھر ایک بڑی خوبصورت ایک بڑی خوبصورت چیز ہے لیکن جب اس کے اندر داخل ہوں تو اتنا دلکش نہیں ہوتا جتنا کہ اسے تصور کیا جاتا ہے۔

ہر آدمی اپنے عالم شباب میں ایک خوبصورت اور رنگین گھر کے خواب دیکھتا ہے اور تصور ہی تصور میں وہ ایک چھوٹی سی اور خوبصورت الگ دنیا بساتا ہے وہ سوچتا ہے کہ اس کا ایک اُس کا ایک چھوٹا سا اور خوبصورت سا گھر ہوگا۔ اُس کی بیوی ہوگی۔ ننھے ننھے پیارے سے بچے ہوں گئے جہاں ہر طرف قہقہے بکھیرتے ہوں گے غرض یہ کہ اُس کا گھر ایک چھوٹی سی جنت ہوگئی جہاں وہ بڑے آرام اور سکون سے اپنی زندگی کے دن گزارے گا۔ لیکن اسکے برعکس ہوتا یہ ہے کہ جب وہ گھر میں داخل ہوتا ہے تو اس کے سارے سنہری سپنے بکھر جاتے ہیں بلکہ بعض

خان کتاب گھر 44 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

اوقات نوبت یہاں تک آ جاتی ہے کہ وہ شام کو دفتر سے سیدھا گھر آنے کی بجائے کسی دوست کے گھر پارک یا کسی کلب میں بیٹھ کر ایک کپ چائے میں دن بھر کی تکان اور پریشانیوں کو ڈبونے کی کوشش کرتا ہے گھر آتا ہے تو بیوی سیدھے منہ بات نہیں کرتی۔ بچے پھٹے پرانے کپڑے پہنے لاوارث فقیروں کی طرح گھومتے رہتے ہیں۔ اس کے لئے گھر ایک جنجال بن جاتا ہے۔

ویسے تو اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جیسے بے جوڑ شادی میاں بیوی کے دماغی ارتقاء کا فرق۔ ایک کا آزاد خیال ہوتا اور دوسرے کا مشرقی خیالات کا پابند ہونا۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو ننانوے فیصد گھروں میں جھگڑے اور فساد کی وجہ مالی پریشانیاں ہی ہوا کرتی ہیں۔

پانچ سو روپے ماہواری تنخواہ پانے والے کلرک کی بیوی کو بھی یہ شکایت رہتی ہے کہ کچھ پیسے بچیں تو بچوں کے یا اپنے ایک دو ڈھنگ کے جوڑے ہی بنالوں اور دو ہزار روپے تنخواہ پانے والے کسی فرم کے مینجر کی بیوی کو بھی یہی شکایت ہے کہ اپنی حیثیت بنائے رکھنے اور بنگلے کی دیکھ بھال کے لئے ایک باورچی اور مالی کے علاوہ ایک دو ملازم رکھنے ہی پڑتے ہیں۔ بچوں کو اچھے سکولوں میں بھیجنا پڑتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر کچھ بچت نہیں ہو پاتی۔

ایک بیوی کو شکایت ہے کہ اس کے شوہر کے ہاتھ میں سوراخ ہے وہ پیسہ جوڑ

خان کتاب گھر 45 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ہی نہیں سکتے۔ غرض پیسے کے پیچھے آئے دن گھروں میں جھگڑے ہوتے رہتے ہیں میاں بیوی میں چیخ چیخ ہوتی رہتی ہے ساس بہو ایک دوسری کو برا بھلا کہتی ہیں اور بھائی بھائی ایک دوسرے کے جانی دشمن بن جاتے ہیں۔ تو آخر پیسہ ہے کیا چیز؟ آپ جس سے یہ سوال کریں گے الگ الگ جواب پائیں گے۔ کیونکہ روپے کی اصطلاح سب کی اپنی اپنی الگ الگ ہوتی ہے روپے کے معنی ہیں کھانا پینا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں اور بعض کا خیال ہے روپے کے معنی ہیں کھانا پینا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں اور بعض لوگ شاید آپ کو ایسے بھی مل جائیں گے جو کہ روپے اور کنکر میں کوئی فرق نہیں سمجھتے۔

پیسہ کمانا اور بات ہے اور اس کو طریقہ سے خرچ کرنا اور بات ہے۔ دنیا میں ایسے اشخاص کی کمی نہیں جنہوں نے زندگی بھر خوب کمایا لیکن جب مرے تو گھر میں سے کفن کے لئے بھی کچھ نہ نکلا اور کتنے بھکاریوں کے قصے سننے میں آئے جنہوں نے اپنی ساری زندگی بھیک مانگنے اور روکھی سوکھی کھا کر گزاری اور جب مرے تو بنکوں میں ان کا کافی پیسہ جمع تھا۔

اس سے یہ نتیجہ نکلا ہے کہ پیسے کو سوچ سمجھ کر خرچ کرنا بھی ایک بہت بڑا فن ہے جو کہ مصوری یا دیگر فنون لطیفہ سے کسی قدر کم نہیں ہے سوچ سمجھ کر خرچ کرنے کے یہ معنی بھی نہیں کہ ضروری اشیاء کی خرید بند کر دی جائے جیسا کہ کئی گھرانوں

میں دیکھا جاتا ہے۔

اس قسم کے نتائج سے بچنے کے لئے اور گھر کے امن و چین کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ میاں بیوی اپنے اپنے خرچ کا آمدنی کے مطابق بجٹ بنالیں۔ اور پھر اس بجٹ پر پوری طرح عمل بھی کریں۔ گھر میں آئے دن جھگڑے فساد مٹانے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ آمدنی کے مطابق خرچ کیا جائے یعنی کم ہو تو کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ کیونکہ پیسے کی قیمت گھر کے امن و چین سے ہرگز زیادہ نہیں۔

میاں اور بیوی دونوں کو چاہئے کہ بجٹ بناتے وقت ایک دوسرے کی ضرورتوں کا خیال رکھیں۔ اور ہوشیاری کام لیں۔ لڑائی جھگڑے سے آج تک نہ تو کوئی مسئلہ حل ہوا ہے اور نہ ہی ہو سکتا ہے کنبے کے سنگی فرد کے پیسے کو کم اہمیت دینے کے معنی ہیں گھر کا امن اور چین برباد کرنا انسان کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ پیسہ تو آنے جانے والی شے ہے مگر گھر کا امن اور سکون ایک بار جا کر پھر واپس نہیں آتا۔

مردانہ صلاحیت کو بڑھانے کے جنسی رموز

مردانہ صلاحیت اور جنسی قوت کی قدرتی اہلیت اپنی جگہ مسلمہ ہے اور قدرت نے اسے پیدائش کے ساتھ ودیعت کیا ہے لیکن اس سے پوری طرح سے لطف اندوز ہونے کے لئے ہر فرد کو عقل و شعور کی نعمت سے سرفراز کیا گیا ہے ایک مرد کے اندر جو جسمانی اور جنسی قوت موجود ہوتی ہے وہ کتنی بھی شاندار کیوں نہ ہو وہ اس کا اچھا مظاہرہ اس وقت تک نہیں کر سکتا جب کہ عورت کے اندر بھی اسکی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی صلاحیت سے بھرپور انداز اور تمام تر دلچسپی کے ساتھ ادا کرنے اور تیار کرنے کے لئے از خود راغب نہ کر دیں۔

ایک مرد اپنی مردانہ صلاحیت اور جنسی قوت کا اس وقت ہی بہترین مظاہرہ کر سکتا ہے جبکہ عورت اسے پوری طرح سے اپنے دل میں جگہ دے اور اس کے جسم کو اپنے جسم میں سمیٹ لینے کے برقرار ہو۔ بلاشبہ وہی مرد اور وہی عورت آپس میں جنسی اختلاط کا صحیح لطف اٹھا سکتے ہیں جو آپس میں مکمل تعاون اور یکسانیت رکھتے ہوں۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہوتا ہے کہ جنسی عمل کے دوران دونوں بڑا

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

خان کتاب گھر 48 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

محض جنسی عمل کو سرانجام دینا تو ایک عام سی بات ہے اور وہ ہر ایک کر ہی لیتا ہے۔ اور اس کے اندر جو جنسی لذت پوشیدہ ہوتی ہے اس سے بھی مزا حاصل کر ہی لیتا ہے لیکن جنسی عمل کی لذت سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونا اور اسے طویل بنانا ایک مرد کی اپنی عقلمندی اور دانشمندی پر منحصر ہوتا ہے۔

مرد کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ جنسی عمل میں انزال ہونے میں جتنا زیادہ وقت لگے گا اور وہ عورت کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو جتنی زیادہ دیر تک وابستہ رکھنے میں کامیاب ہوگا دراصل وہی وقت اس کے لئے سرور و نشاط کا زیادہ سے زیادہ باعث بنے گا۔

بعض مرد سرعت انزال کا شکار ہوتے ہیں اور کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ عضو کے داخل ہونے سے پہلے ہی انزال ہونا شروع ہو جاتا ہے یہ کوئی نقص تو نہیں ہے لیکن بہر حال اس سے طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے اور مرد کو دخول کے ذریعے جو لذت حاصل ہونی ہوتی ہے وہ اس سے محروم رہ جاتا ہے۔ ایسا عموماً ایسے آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جو جنسی عمل میں اپنے جذبات پر کنٹرول نہ رکھ سکے۔

چند ہدایات

ایسے مرد ہوتے ہیں جو غیر فطری فعل مثلاً لونڈوں وغیرہ کو استعمال کرتے رہتے ہیں اور ان کے اندر جنسی قوت ختم ہو جاتی ہے اور عورت کے نزدیک جاتے وقت ان پر جنسی خوف مسلط ہو جاتا ہے یا وہ مرد بھی اسی زمرے میں شمار ہوتے ہیں جو مشت زنی کرتے کرتے اپنی جنسی قوت کے بہت بڑے خزانے کو ضائع کر چکے ہوتے ہیں۔

لیکن ایسے تمام مردوں کو ایسی صورت حال سے قطعی گھبرانا نہیں چاہیے یہ سب نفسیاتی طور پر دبے ہوئے ہوتے ہیں ان کی حیات اگر بیدار کر دی جائے یا وہ از خود اپنے اندر کا خوف دور کر کے خود اعتمادی پیدا کر لیں تو بالکل صحیح مرد ثابت ہو سکتے ہیں

وہ مرد جو سمجھتا ہے کہ اس کی قوت مردی کمزور ہے یا اس کے عضو تناسل میں سختی پیدا نہیں ہوتی تو اسے چاہیے کہ وہ خوبصورت عورتوں کی تصاویر دیکھے اور تصور ہی تصور میں اپنے آپ کو عورت کی بانہوں میں بانہیں ڈال کر چلتا پھرتا محسوس کرے تو اس کے اندر خوابیدہ مردی توانائی اور حس کو بیدار ہونے میں زیادہ دیر

نہیں لگے گی۔

بعض مردوں میں یہ احساس عورتوں سے ان کی عدم توجہی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور جب وہ اپنی بھرپور توجہ اس طرف مبذول کرتے ہیں تو ان کی مردانہ صفات میں جان پڑنے لگتی ہے اور تھوڑے ہی دنوں بعد وہ عورت کے قرب کے لئے بے چین ہونے لگتے ہیں۔

ایسے مرد جو غیر فطری فعل یعنی لونڈوں وغیروں کے چکر میں پڑ جاتے ہیں یا مشت زنی کی وجہ سے اپنے مردانہ جوہر کے خزانے کو ضائع کرتے ہیں وہ بھی قابل اصلاح ہوتے ہیں ماضی کی غلطیوں سے اگر توبہ کر لی جائے اور ان کے دہرانے کے سارے خیالات ختم کر دئے جائیں تو تھوڑے ہی عرصے میں ان کے اندر مردانہ صفات اپنی پوری چاقیت سے جمع ہوئی شروع ہو جائیں گی اور وہ عورت کے قریب جانے میں ہچکچاہٹ سے کام لیں گے اور اگر عورت ان سے تعاون کرے تو ان کی ساری ہچکچاہٹ یا ان پر مسلط جنسی قوتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کے لئے اگر وہ زائل شدہ طاقت کو بحال کرنے کیلئے طاقتور غذاؤں اور مقوی دواؤں کا استعمال کر لیں تو وہ بالکل نئی زندگی پاسکتے ہیں اور ایک طاقتور مرد کی حیثیت اپنی مردانہ صلاحیتوں اور جنسی قوت کا بھرپور مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

ایسے افراد بھی اپنی مردانہ صلاحیتوں اور جنسی قوت سے صحیح فائدہ نہیں اٹھا سکتے جو جلد بازی کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ جنسی مباشرت کا عمل کتنا شاندار اور لذت افروز ہے اور اسے زیادہ سے زیادہ کیف انگیز بنایا جاسکتا ہے وہ صرف یہی سمجھتے ہیں کہ عورت کے ساتھ جنسی عمل صرف دخول اور پھر انزال ہو جانے تک ہی محدود ہے۔ چنانچہ وہ ہمیشہ جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور عورت کے ساتھ جنسی مباشرت میں کم سے کم وقت میں فارغ ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ ان میں مردانہ قوت بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے۔ جنسی قوت بھی بہت ہوتی ہے مگر ان کے اندر اس سے زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہونے کی صلاحیت یا اس کی ضرورت کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

ایسے مردوں کے لئے لازم ہے کہ وہ جنسی عمل سے پورا پورا لطف اٹھانے کے لئے وہ تمام طریقہ ہائے کار اپنائیں جو اس عمل کا قدرتی تقاضہ ہیں جنسی عمل صرف ننگا ہونے اور دخول کر کے جنسی عمل سے ہی متعلق نہیں ہے کیونکہ اس طرح سے عورت اور مرد کے اندر آپس کے پیار اور محبت کا فقدان رہتا ہے۔ اور ان کی گھروں کی زندگی میں وہ رونق پیدا نہیں ہوتی جس سے گھر مسرتوں کا گہوارہ بنتا ہے۔

جلد بازی کا شکار مردوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایک تو اپنی جلد بازی کی وجہ سے خود زیادہ لذت حاصل نہیں کر پاتے۔ دوسرے عورت بھی وہ خط نہیں اٹھا پاتی

خان کتاب گھر 52 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جس کی وہ متمنی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو چاہیے کہ وہ جلد بازی کی عادت کو ترک کر دیں اور اپنے اندر قوت برداشت پیدا کریں۔

انہیں چاہئے کہ وہ اس کے سارے جسم پر ہلکا ہلکا مساس کریں اور کہتے جائیں کہ تمہیں قدر نے کتنا پیارا جسم دیا ہے اس کی چھاتیوں کو خوب پیار کریں اور کہیں کہ قدرت کی ان خوبصورت پہاڑیوں میں کتنا زبردست حسن جھلک رہا ہے اس سے نہ صرف آپ کی جنسی قوت اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہوگی بلکہ عورت بھی اپنے جسم کو اپنے جسم کو اپنی پوری خواہش کے ساتھ آپ کے حوالے کرنے میں خوشی اور مسرت محسوس کرے گی۔ اور اس طرح ان دونوں میں قوت مباشرت کو زیادہ سے زیادہ طول دینے کی تمنا از خود ہی پیدا ہو جائے گی۔

بعض عورتیں اور بعض مرد زیادہ گرم مزاج یا جسمانی طور پر زیادہ کمزور ہونے کی وجہ سے بہت جلدی انزال کی کیفیت کو پہنچ جاتے ہیں۔ اگر عورت گرم مزاجی یا جسمانی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے جلدہ خلاص ہو جاتی ہے تو وہ بہت جلد مرد سے بیزار ہو جائے گی اور مرد کبھی بھی اس سے جنسی آسودگی نہیں حاصل کر پائے گا کیونکہ ایسی عورت ایک ہی دفعہ انزال ہونے کے بعد تھکاوٹ کی شکایت کرنے لگتی ہے۔

اسی طرح ایک گرم مزاج اور جسمانی طور پر کمزور مرد بھی بہت جلدی انزال کا

شکار بن جاتا ہے اور وہ عورت کو جلد از جلد چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے اور اپنے آپ سے بیزار نظر آنے لگتا ہے ایسے مرد سے عورت کبھی بھی جنسی لذت حاصل نہیں کر پاتی اور ہمیشہ کڑھتی ہوئی نظر آئے گی۔ ایسے مرد اور ایسی عورت دونوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔ ان کا گرم مزاج ہونا یا جسمانی طور پر کمزور ہونا کوئی خطرناک بات نہیں ہے کہ جس کا مداوانہ کیا جاسکے۔ معتدل غذاؤں اور مقوی دواؤں سے بھرپور توانائی حاصل کر کے ان کے جسم زندگی کا صحیح لطف اٹھا سکتے ہیں۔

انسانی زندگی کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہے جس پر قابو نہ پایا جاسکے بڑے بڑے خطرناک مرحلوں کو توجہ اور ارادے سے طے کیا جاسکتا ہے ان پر لازم ہے کہ وہ اپنی جسمانی کمزوری اور مزاج کی گرمی کو دور کرنے کے لئے پہلے تو اپنے اندر قوت ارادی کو مضبوط بنائیں اور اپنے جسم کو صحت مند بنانے کی طرف بھرپور توجہ دیں معتدل غذاؤں کا استعمال اور مقوی دواؤں کا استعمال انہیں بہت جلد زندگی کی لذتوں سے آشنا کر دے گا اور وہ اپنے جسم میں قوت کا خزانہ بھرتا ہوا محسوس کرنے لگیں گئے جب ان کے جسم میں اعتدال پیدا ہو جائے اور جسمانی توانائی کی نمو ہوگی تو ان کے اندر قوت مدافعت بھی خود بخود پیدا ہو جائے گی جس سے جلدی انزال ہو جانے کی شکایت کا کہیں دور دور تک نشان نظر نہیں آئے گا۔ اور

خان کتاب گھر 54 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

تب جنسی عمل کو خوب طول دے کر وہ اپنے جنسی لمحات کو بہت ہی نشاط انگیز بنا سکیں گے۔

بعض عورتیں جنسی طور پر بے حس ہوتی ہیں اور وہ مردس کے ساتھ اول تو مباشرت کے لئے راغب ہی نہیں ہوتیں اور اگر ہو بھی جائیں تو ان کی بے حسی کی وجہ سے مردان سے جنسی اختلاط کا کبھی لطف اٹھا ہی نہیں سکتا جس عورت کی جنسی حیات ہی بیدار نہ ہوں وہ بستر پر اپنے شوہر کے لئے کبھی باعث راحت نہیں بن سکتی۔ اس کے اندر تو اپنی ذات سے خود مستفیض ہونے کا کوئی جذبہ موجود نہیں ہوتا تو وہ دوسرے کو لذت کے لمحات سے ہمکنار کرنے کے لئے کیا دے گی۔

ایسی عورت قابل علاج اور قابل توجہ ہوتی ہے۔ ضروری ہوگا کہ ایسی عورت کو عشقیہ اور پیار محبت کی کہانیاں سنائی جائیں عشق و محبت کی غزلیں اور جزباتی گانوں کے ریکارڈوں کی طرف اس کی توجہ مبذول کی جائے تاکہ اسکے دل و دماغ میں قدرے ہیجان پیدا ہو اور اس کی جنسی حیات کے بیدار ہونے کا راستہ ہموار ہو سکے۔ بے حس عورتوں میں کچھ ایسا مہلک نقص نہیں ہوتا۔ وہ بھی صرف نفسیاتی طور پر دبی ہوئی ہوتی ہیں اگر ان کے احساس کو ابھارا جائے اور پوشیدہ جنسی قوتوں میں مزید کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ جنسی عمل میں اپنا کردار ادا کرنے اور اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے راغب نہ ہو سکیں۔

خان کتاب گھر 55 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ بعض اوقات جنسی طور پر بے حس عورت کسی جسمانی نقص کا بھی شکار ہوتی ہے ایسی عورت کے لئے ضروری ہے کہ اس کے جسم کا معائنہ کروایا جائے اور کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر سے اس کے جسم کے ان جنسی اور دیگر حصوں کی نشوونما کیلئے دوائیں تجویز کرائی جائیں جن کو شروع ہی سے پینے کا موقع نہیں مل سکا۔

جب یہ اعضاء دواؤں کے اثر سے صحیح طور پر نشوونما پائیں گئے اور باقاعدہ کام کرنے لگیں گئے تو بے حس دور ہو جائے گی اور جسم کے اندر پوشیدہ جنسی قوتیں بیدار ہونا شروع ہو جائے گی اور وہ عورت خود بخود مردانہ صلاحیتوں اور جنسی قوت کی طالب ہوگی۔

ایک جنسی طور پر بے حس عورت کے متعلق میرے ایک دوست نے مجھ سے ذکر کیا کہ ان کا ایک واصل کار ہمیشہ اپنی بیوی کی شکایت کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ اس کی بیوی میں کمال درجے کی بے اعتنائی ہے اور وہ جنسی عمل میں نہ تو کوئی دلچسپی رکھتی ہے اور نہ اس کی طرف رغبت کا اظہار کرتی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی زندگی میں کوئی دلچسپی نہیں پاتا۔

اس کے خاوند کا کہنا تھا کہ وہ جب بھی اپنی بیوی کے ساتھ جنسی اختلاط کرتا ہے تو وہ بے حوصلہ رہتی ہے اور اس کی تمام تر محنت اور محبت کے باوجود

خان کتاب گھر 56 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

اسکے اندر محرک ہونے کا کوئی جذبہ پیدا نہیں ہوتا اور وہ یوں محسوس کرتا ہے کہ جیسے کہ اس نے کسی پتھر کی مورتی کے ساتھ جنسی عمل کا ارتکاب کیا ہے۔

اس کا کہنا تھا کہ اس کی بیوی خوبصورت بھی ہے اور گھر کے کام کاج میں بھی پوری دلچسپی لیتی ہے۔ مگر جنسی اختلاط میں ہمیشہ بے مہتی اور بے توجہی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ ہم نے اسے مشورہ دیا کہ وہ اپنی بیوی کی سابقہ زندگی کے حالات کا پتہ چلائے۔ کہ کہیں وہ شادی سے پہلے کسی کے عشق میں مبتلا تو نہیں تھی جس کی وجہ سے وہ توجہ نہ دیتی ہو لیکن اسکے خاوند نے بتایا کہ اس کی بیوی اس کے انتہائی قریبی رشتہ داروں میں سے ہے اور اس کے گھر کا ماحول ایسا رہا ہے کہ وہاں کسی محبت اور عشق کا کوئی امکان ہے ہی نہیں۔

پھر وہ شروع سے ہی ایک سیدھی سادھی گھریلو لڑکی کے طور پر پئی ہے جسے گھر کے کام کاج اور ماں باپ کی خدمت کے علاوہ اور کوئی مشغلہ نصیب ہی نہیں ہوا اس پر ہم نے اسے مشورہ دیا کہ آئیے ہم اپنے ایک مہربان حکیم صاحب سے رائے لیتے ہیں چنانچہ ہم حکیم صاحب کے پاس گئے اور ان کو حقیقت بتائی تو وہ کہنے لگے کہ بغیر عورتوں کی جنسی حس شروع ہی سے صحیح طور پر نمود نہیں پاتی اور اس کے متعلقہ اجزاء یا تو نامکمل ہوئے ہیں یا ان کی اندر کوئی نقص رہ جاتا ہے لیکن یہ نقص حکمت میں قابل علاج ہے میں دوائی دیتا ہوں وہ کھلا دیں اس کی خوابیدہ

خان کتاب گھر 57 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جنسی حیات مکمل طور پر بیدار ہو جائیں گے۔ اور وہ ایک صحت مند اور جنسی طلب کی شائق عورت کی حیثیت سے بھرپور کردار ادا کرنے لگے گی۔ چنانچہ خاوند دوائی لے کر چلا گیا اور پھر کچھ مدت تک اس سے ملاقات نہ ہو سکی کوئی سال بھر کے بعد اس سے اتفاقہ ملاقات ہوئی تو وہ بہت خوش تھا اور مسرت بھرے لہجے میں کہنے لگا کہ حکیم صاحب سے آپ نے میری بیوی کے لئے جو دوائی دلوائی تھی وہ دوائی بہت کارگر ثابت ہوئی اور میری بیوی نے میری طرف سے نہ صرف بھرپور توجہ دینا شروع کر دی ہے بلکہ اب اس کی جنسی طلب اتنی شدید ہو گئی ہے کہ وہ مجھے بار بار طلب کرتی ہے اور میں اس کی خواہش کی تکمیل میں بار بار اس کے ساتھ جنسی فعل سرانجام دیتا ہوں۔ وہ بہت ہی لطف اٹھاتی ہے بلکہ بعض اوقات تو جذباتی ہو کر عجیب عجیب جنسی حرکتیں بھی کرتی ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر جنسی طلب کالا والا اہل پڑا ہو اور میرے اندر بھی جنسی قوت کا جتنا خزانہ موجود ہے میں اپنی بھرپور طاقت سے اس کا مظاہرہ کرتا ہوں اور اب ہمارا گھرانہ ہنسا مسکراتا خوشحال گھرانہ ہے جس کے چاروں طرف سرسبز بکھری ہوئی ہیں۔

یہ سچا واقعہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ بے حس عورتوں کے اندر جسمانی نقص بھی ہوتا ہے اس لئے ان کی صحیح طبیعت اور ان کے حالات زندگی کو سامنے رکھ کر ان کا کسی حکیم یا ڈاکٹر سے علاج کرانا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ وہ ایک مائل

خان کتاب گھر 58 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

عورت بن جائے اور مردانہ صلاحیتوں اور جنسی قوت سے بھرپور لطف خود بھی حاصل کرے اور مرد کو بھی اس سے نوازے۔

جنسی عمل میں جہاں مرد کے اندر جنسی قوت اور صلاحیت کا بھرپور خزانہ لازمی ہونا چاہیے وہاں عورت کے اندر بھی قوت مدافعت اور پسندیدگی کا جوہر موجود ہونا بہت ضروری ہونا بہت ضروری ہے تاکہ جنسی عمل کے دوران دونوں یکساں طور پر لطف اندوز ہو سکیں۔

جب مرد اور عورت مباشرت کے دوران ایک دوسرے سے بھرپور جنسی عمل کی توقع رکھیں گے تو ان کی یہی خواہش ان کی جنسی صلاحیتوں اور جنسی قوت کو خود بخود مزید بڑھانے اور تادیر قائم رکھنے میں معاون بن جائے گی۔

اور یہی ایک سنہری اصول ہے جسے آپ کو ساری زندگی مد نظر رکھنا چاہیے۔

جنسی عمل کے خوبصورت طریقے!

جنسی عمل کے لئے آپ کوئی بھی طریقہ اختیار کریں اس میں صرف اس بات کا خیال رکھیں کہ اس سے آپ کو آسانی اور خوشی حاصل ہونی چاہیے کیونکہ جنسی عمل کا مقصود وسرت اور شادمانی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے اگر آپ اس عمل میں ایسا طریقہ یا آسن استعمال کریں گئے جس سے دونوں کے جسم بوجھل بن جائیں اور بجائے راحت کے درد محسوس کرنے لگیں تو جان لیجئے کہ آپ نے فریضہ زوجیت کو خود ہی اپنے لئے باعث تکلیف بنا لیا ہے وگرنہ قدرت نے اس میں مرد کی تختی اور عورت کی نرمی کے مابین ایسا شاندار امتزاج قائم کر دیا ہے کہ ان کے ملاپ میں سوائے نشاط انگیز اور لطف آمیز عمل کے اور کسی بات کا کوئی تصور ہی

موجود نہیں ہے۔

خان کتاب گھر 60 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

بعض لوگ عورت پر اپنا رعب داب قائم کرنے کے لئے جنسی عمل کے دوران سخت رویہ اپنانے میں فخر محسوس کرتے ہیں لیکن وہ نہیں جانتے کہ اس طرح سے وہ مباشرت کے صحیح لطف سے محروم رہتے ہیں اور قدرت نے جنسی عمل میں لذتوں کے خزانے معمور رکھے ہیں وہ ان کی حقیقت سے نا آشنا ہوتے ہیں ایسے لوگ نہ خود صحیح لطف جنسی مباشرت میں عورت اور مرد دونوں کا برابر کا حصہ ہے اس لئے دونوں کے عمل میں ایک دوسرے کے لئے یکسانیت اور ایک دوسرے سے تبادلہء محبت اور پیارا تناہی لازمی ہے جتنا کہ خود جنسی عمل اگر آپ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیں گے اور جنسی مباشرت سے پہلے عورت کو اپنے پیار محبت کے ذریعے اور اس کے جسم کے مختلف خصوصیات کا مساس کر کے اسے جنسی عمل کے لئے بے چین نہیں کر دیں گے تو نہ تو آپ جنسی عمل سے صحیح طور پر مزا لے سکیں گئے اور نہ ہی عورت مطمئن ہوگی۔

اور یاد رکھیے! کہ جنسی عمل میں جب عورت مطمئن نہیں ہوتی تو وہ نفرت کا اظہار کرنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتی۔ اس لئے عورت کی خوشنودی کو آپ ہر حال میں مقدم سمجھیں۔

کامیاب شوہر

اگر آپ کی ازدواجی زندگی میں کہیں کوئی ناخوشگوار پہلو پیدا ہو گیا ہے تو اس کی ساری ذمہ داری دوسرے فریق پر نہ ڈالنے بلکہ غور کیجئے کہ کہیں آپ خود تو اس چیز کے ذمہ دار نہیں ہیں؟

ممکن ہے کہ آپ اپنی بیوی کی طرف پوری توجہ نہ دیتے ہوں اور وہ اس کو محسوس کرتی ہو، ہو سکتا ہے کہ آپ کی ازدواجی زندگی میں ناخوشگوار پیدا ہو گئی ہو یا پھر بات بات پر آپ بیوی کو ٹوکے لگتے ہوں جس وجہ سے اس کی خود داری کو ٹھیس لگتی ہو۔ کیونکہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ازدواجی زندگی میں ناکامی کی وجہ مذکورہ بالا وجوہات میں سے ہی کوئی نہ کوئی ہوتی ہے۔

اگر آپ کی بیوی واقعی ان وجوہات میں سے کسی ایک کے سبب دکھی ہے تو آپ کو سکھ کی طرف سے مایوسی نہیں ہونی چاہئے بلکہ بیوی کے خیالات میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کیجئے اور یہ بات مت بھولیں کہ ایسا کرنا آپ کے اختیار میں ہے آپ مناسب رویہ اختیار کر کے ان اختلافات کو دور کر سکتے ہیں اور ایک کامیاب اور خوشگوار ازدواجی زندگی گزار سکتے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ آپ ایک کامیاب شوہر بھی کہلانے کے حقدار ہوں گے۔

ازدوجی زندگی کو کامیاب بنانیکا نسخہ

کامیاب ازدوجہ زندگی گزارنے کیلئے دیدیل میں چند راہنما اصول درج کئے جارہے ہیں جن پر عمل کر کے آپ یقیناً ایک کامیاب ازدواجی زندگی گزار سکتے ہیں

﴿1﴾ آپ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کریں کہ کس دن آپ کی بیوی نے نئے طرز کے بال بنائے ہیں اور کس دن نئی طرز کا لباس پہنا ہے۔

﴿2﴾ کبھی کبھی اپنی بیوی کے حسن کی تعریف کریں۔

﴿3﴾ اپنی شادی کی تاریخ یاد رکھئے اور خاص طور پر اس تاریخ کو اپنی بیوی کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کیجئے۔

﴿4﴾ بیوی کے تیار کردہ کھانوں کی بھی کبھی تعریف کرنی چاہیے۔

﴿5﴾ بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش کے سلسلے میں بھی اپنی بیوی کی کبھی

کبھار تعریف کرتے۔ رہنا چاہیے کہ وہ یہ فرائض بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام

دے رہی ہے۔

خان کتاب گھر

63

مردانہ قوت باہ بڑھائیے

﴿6﴾ بیوی کے سامنے اپنے ماتھے پر شکن نہ لائیں اور ہر طرح سے مطمئن

دکھائی دیں۔

﴿7﴾ اپنی بیوی کے ساتھ اسکے گھر کے کام کاج میں تھوڑا بہت ہاتھ ضرور

بٹاتے رہنا چاہیے۔ اس سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

﴿8﴾ اگر بیوی کسی معاملے میں آپ کو رائے دیتی ہے تو اس کو رد نہ کیجئے

بلکہ اس پر غور کیجئے۔

﴿9﴾ اپنی بیوی کی پسندنا پسند کا خیال رکھیں۔

﴿10﴾ آپ کے رشتہ دار اگر کسی معاملے میں آپ کی بیوی کی تعریف آپ

کے سامنے کرتے ہیں تو وہ تعریفی الفاظ اپنی بیوی تک ضرور پہنچائیں۔

﴿11﴾ اپنی بیوی پر ہمیشہ یہ ظاہر کریں کہ وہ آپ کو ہر طرح سے خوش اور

مطمئن رکھتی ہے۔

﴿12﴾ اپنے آپ کو اپنی بیوی پر کبھی افضل ظاہر نہ کریں۔

﴿13﴾ گھر کے اقتصادی مسئلہ کو صحیح رکھنے کے لئے اپنی بیوی سے پورا پورا

تعاون کریں۔

﴿14﴾ اپنی بیوی سے اپنے کسی معاملے کو پوشیدہ نہ رکھیں بلکہ ہر بات

ایمانداری سے اس پر ظاہر کر دیں۔

خان کتاب گھر 64 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

﴿15﴾ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی بیوی کس قسم کا لٹریچر پڑھنا پسند کرتی ہے۔ اور پھر اس کے مطابق گھر میں تھوڑا بہت لٹریچر لاتے رہیے۔

﴿16﴾ اپنی بیوی کو اپنے دل باتیں کہہ دینے کا موقع دیجئے تاکہ اس کا تجاربہ بڑھتا رہے۔

﴿17﴾ اپنے روزگار یا ملازمت کے سلسلہ میں اپنی بیوی کو اعتماد میں رکھئے اور اس سے کوئی بات چھپا کر نہ رکھیں۔

﴿18﴾ آپ کی بیوی اگر اپنا تھوڑا بہت وقت اپنی سہیلیوں یا محلہ دار عورتوں کے ساتھ گزارتی ہے تو اس بات پر ناراضگی نہ ظاہر کریں۔

﴿19﴾ گھر کی آرائش و زیبائش کے سلسلہ میں اگر آپ کی بیوی کچھ رقم خرچ کرنی چاہئے تو اس سے تعاون کریں۔

﴿20﴾ اپنی بیوی کے سامنے دوسری عورتوں کی تعریف نہ کریں کیونکہ اس سے اس کے دل میں شکوک و شبہات پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

﴿21﴾ اگر آپ کی بیوی اپنا کوئی واقعہ آپ کو سنانے لگے تو اس کو پوری توجہ سے سنئے اور اس میں اکتاہٹ محسوس نہ کریں۔

﴿22﴾ بات چیت کرتے وقت خود ہی نہ بولتے رہئے بلکہ اپنی بیوی کو بھی بولنے کا موقع دیجئے۔

خان کتاب گھر 65 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

23 ﴿آپ جولحات بھی اپنی بیوی کے ساتھ گزاریں ان میں زیادہ سے زیادہ خوش رہنے کی کوشش کریں۔

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

www.igbalkalmati.blogspot.com

گھریلو زندگی کو خوشگوار بنائیے

ازدواجہ زندگی میں عورت کے مزاج اور اس کی عادت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اگر عورت کا مزاج اچھا ہو اور اس کے ساتھ ساتھ اس کی عادت بھی اچھی ہوں تو پھر اس سے بڑھ کر شاید سکھ دنیا میں اور کوئی نہیں ہے۔ اور اگر کسی اکھڑ مزاج اور بد مزاج سے واسطہ پڑ گیا تو اس سے بڑا دکھ بھی اور کوئی نہیں ہے۔

ازدواجی زندگی کا دار و مدار زیادہ تر عورت کے مزاج اور اس کی فطرت پر ہوتا ہے۔ اگر عورت اس کسوٹی پر پوری اترے تو آپ کی زندگی سکون و اطمینان سے گزرے گی۔ اس لئے اس مسئلہ پر شادی سے قبل غور کرنا ضروری ہے انسان معاشرے کا ایک پرزہ ہے سماج کا ایک حصہ ہے سماج کی بنیاد ہے وہ زندگی کا پہلا سبق ماں کی گود اور گھر کے ماحول سے حاصل کرتا ہے۔ اور وہ آثار اس کے بڑے ہونے پر ظاہر ہوتے ہیں لہذا اگر آج کی عورت قابل بیوی اور قابل ماں ثابت نہ ہوئی تو یہ بات ملک و قوم کے لئے نقصان کا باعث ہوگی۔ اس لئے شادی سے پہلے یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ ہونے والی بیوی نے کس ماحول میں

پرورش پائی ہے شادی سے پہلے اس امر پر بھی غور کر لینا ضروری ہے کہ آپ کی بیوی کو کتابی علم کے علاوہ خانہ داری کا علم بھی ہے یا نہیں اور ازدواجہ زندگی کا بوجھ کہاں تک برداشت کرنے کے قابل ہے۔

مندرجہ بالا امور کا تو مردوں کو خیال کرنا چاہیے لیکن عورتوں کو بھی چند امور کا خیال رکھنا چاہیے۔

اب صرف مردوں کا ہی یہ حق نہیں ہے کہ وہ بیوی کا انتخاب کرتے وقت دیکھ بھال کر ایک اوصاف حمیدہ کی مالک حسین و جمیل لڑکی کا ہی انتخاب کریں چاہے ان کا اپنا چال کتنا ہی خراب کیوں نہ ہو لہذا یہ مناسب ہوگا کہ لڑکی بھی اپنے ہونے والے شوہر سے متعلقہ جملہ واقفیت حاصل کر لے کیونکہ اسے اپنی تمام زندگی اسی کے ساتھ گزارنی ہے کیونکہ اگر شوہر کا چال چلن درست نہ ہو تو لڑکی کی زندگی میں زہر بکھر جائے گا اور دونوں میاں بیوی زندگی بھر دکھی رہیں گئے لہذا لڑکیوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ شادی سے پیشتر ہونے والے شوہر کے متعلق پوری پوری واقفیت حاصل کر لیں۔

وہ یہ معلوم کریں کہ ان کا ہونے والا شوہر کہیں بری صحبت میں تو پھنسا ہوا نہیں ہے؟ جسم کا مضبوط ہے کہ کمزور؟ کسی مرض کا شکار تو نہیں؟ اسکے عادات و خصائل کیسے ہیں؟

خان کتاب گھر 68 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

جس طرح آپ اچھی تعلیم و تربیت کے بغیر ایک اچھے شہری نہیں بن سکتے اسی طرح شادی کے لئے بھی آپ کو تیار رہنا چاہئے۔ اس تعلیم کا سب سے بہتر اور اولین مدرسہ گھر ہے۔ اچھے والدین کو خوشگوار ماحول کے ساتھ ساتھ نفسیات زندگی کے متعلق کتابوں کا مطالعہ بھی کرنا چاہئے۔ اگر آپ کو بچپن میں اچھی تعلیم و تربیت نہیں ملی ہے تو آپ دوسرے طریقوں سے اسے حاصل کریں۔

شادی اور محبت ایک نہیں ہیں محبت کرنا آسان ہے مگر شادی کو کامیاب بنانا زیادہ مشکل ہے۔ شادی آپ کی ساری زندگی پر محیط ہے۔ اس کے ہزاروں مسائل اور الجھاؤ ہیں۔ آپ شادی کرتے ہی ایک الگ خاندان کی بنیاد ڈالتے ہیں۔ اپنا الگ گھر بناتے ہیں گھر میں ہزاروں باتیں ہوتی ہیں آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ گھر کیسے چلتا ہے اور زندگی کے ساتھی کے ساتھ کیسے رہا جاتا ہے۔

محبت کے مخلف پہلو ہیں۔ لیکن ماہرین نفسیات کا خیال ہے کہ رفیق زندگی کے انتخاب میں صرف محبت کا پلہ ہی بھاری نہیں ہونا چاہئے کیونکہ محبت وقتی اور جذباتی بھی ہو سکتی ہے اور ایسی محبت بہت جلد ختم ہو جاتی ہیں اس کو دائمی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کی نظر انتخاب ایسے ساتھی پر پڑے جو ذہنی اور جسمانی لحاظ سے آپ کے قابل ہو دو دنوں کے مذہبی نظریات پسند ایک سی ہو یہ نہیں کہ وہ مذہب کو کسی اور روشنی میں دیکھتی ہو اور روشنی میں وہ کچھ چاہتی ہو اور آپ کچھ

چاہتے ہوں مثلاً اگر وہ اپنے خاندان کو آپ کے خاندان سے برتر سمجھتی ہو تو آپ چڑ جائیں گے۔ یہ نہ سمجھئے کہ شادی ہوتے ہی تمام خامیاں دور ہو جائیں گی۔

شادی کا اصل مقصد یہ ہے کہ ایک مرد اور ایک عورت میں ایسی باہمی رفاقت پیدا کی جائے کہ دونوں آزادی سے اپنی شخصیت کا اظہار کر سکیں۔ اس لئے شادی کو ایک الگ خاندان کی بنیاد سمجھنا چاہیے۔ دونوں جو کچھ کریں اس خاندان کے لئے کریں۔

شادی اور ازدواجی زندگی اسی وقت تکمیل پاتی ہے جب کہ دونوں کی باہمی محبت کے پروردہ بچے خاندان میں اضافہ کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو بچوں سے گھبراتے ہیں وہ شادی کی حقیقی سے بے بہرہ رہتے ہیں بچے پیدا ہوتے ہی آپ ایک نئی دنیا میں قدم رکھتے ہیں جس کے لئے آپ کو مکمل طور پر تیار رہنا چاہیے۔

مشہور مقولہ ہے کہ جہاں برتن ہو گئے وہاں ان کے ٹکڑا کرنے کی آواز بھی ضرور پیدا ہوگی۔ آپ میاں بیوی کے درمیان ذرا سی بات پر اختلاف بھی پیدا ہو سکتا ہے اس اختلاف کو دور کرنے کا بہترین حل یہ ہے آپ یہ سوچیں کہ اگر آپ اپنے رفیق ہوتے تو اپنے ساتھ کیا سلوک کرتے یہی سلوک اس کے ساتھ بھی کیجئے۔

اختلاف اور دیگر چھوٹے چھوٹے جھگڑے باہمی مقصد کے آگے ماند پڑ جاتے ہیں آپ اس مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھئے کہ آپ ایک گھر بنانا چاہتے ہیں۔ ایک ایسا گھر جس میں ذہین بچے ہوں۔

حیض کے متعلق ہدایات

ایک اور بات جس کے بارے میں اکثر دریافت کیا جاتا ہے وہ یہ کہ کیا دوران حیض جنسی ملاپ مناسب ہے یا نہیں۔ جہاں تک ماہر جنسیات کا نظریہ ہے اُن کے مطابق اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا لیکن بحیثیت مسلمان ہمیں اس دوران جنسی عمل سے منع فرمایا گیا ہے۔ قرآن و حدیث میں اس بارے میں واضح ارشادات موجود ہیں ویسے بھی عورت ان دنوں میں اپنے آپ کو معمول کے خلاف کچھ بدلی ہوئی حالت میں محسوس کرتی ہے اس لئے ان آیام میں جنسی عمل نہیں کرنا چاہیے۔

خان کتاب گھر 71 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

یہ ایک سوال بھی بڑا اہم ہے کہ حمل کے دوران جنسی ملاپ کیا جائے یا نہیں۔ اگرچہ اس سوال کے جواب میں مختلف باتیں کہی جاسکتی ہیں لیکن مناسب بات یہی ہے کہ کچھ باتوں کی احتیاط برتتے ہوئے جنسی ملاپ میں کوئی حرج نہیں۔ اکثر دیکھا اور محسوس کیا جاتا ہے کہ عورت حاملہ ہو جاتی ہے تو قدرتی طور پر ہی پہلے چند ماہ تک اُس کی جنسی خواہشات کچھ بڑھی ہوئی ہوتی ہیں اس لئے جنسی ملاپ نہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

دوسرے تیسرے ساتویں اور آخری ماہ میں پرہیز کیا جائے تو مناسب ہے کیونکہ ماہرین کے مطابق اُس وقت حاملہ کے جسم چند تبدیلیاں واقع ہوا کرتی ہیں۔ جن عورتوں کو حمل گر جانے کی زیادہ بارشکایت پیدا ہو چکی ہو اُن کے ساتھ جنسی ملاپ کے دوران خاص پرہیز و آہستگی سے پیش آنا نہایت ضروری ہے۔

جن جنسی مسائل اور الجھنوں کا ذکر یہاں کیا گیا ہے یہ عام طور پر باعث پریشانی ہوا کرتی ہے اور ان میں اکثر لوگ مبتلا رہتے ہیں ہو سکتا ہے کہ ان کے علاوہ بھی آپ کو کوئی الجھن درپیش آجائے۔ اس لئے بجائے اسکے کہ آپ اپنی زندگی کو پریشان بنائے رکھیں آپ کو چاہیے کہ کسی ماہر جنسیات سے رجوع کریں۔

بانجھ پن

بانجھ پن ایک ایسا مرض ہے جس کا شکار صرف عورتیں ہی ہوتی ہیں اور ان کے ہاں اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ اس مرض کا تعلق عورت یا مرد کی جنسی قوت وغیرہ سے قطعی نہیں ہوتا۔ بلکہ اولاد نہ ہونے کی دیگر مختلف وجوہات ہیں۔ مثلاً سوزاک حد سے زیادہ لیکوریا کی شکایت۔ چند خاص غدود کے عمل میں خرابی رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا وغیرہ۔

چند جسمانی وجوہات بھی ہوتی ہیں جن سے بانجھ پن کی شکایت ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض حالات میں مرد بھی اس کا ذمہ دار ہو سکتا کسی مرد میں بھی ایسے جسمانی یا نفسیاتی اسباب ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے وہ جنسی ملاپ نہیں کر پاتا یا نظام میں ہی ایسی خرابی ہو سکتی ہے جو جنسی ملاپ کے باوجود بھی حمل قرار نہیں ہونے دیتی

سبزیاء اور جسمانی قوت

کچھ غذائیں ایسی ہیں جن کا مناسب اور باقاعدہ استعمال خوبصورتی کو نکھارتا ہے اور جسم کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں مثال کے طور پر پھلوں ترکاریوں اور ان کے رسوں کے استعمال سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور جسم کو ضروری نمکیات اور وٹامنز حاصل ہوتے ہیں۔

پھلوں میں نشاستہ چکنائی اور پروٹین کی مقدار برائے نام ہوتی ہے اس لئے ان کو ہضم کرنے کے لئے آنتوں کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے موٹاپا اور بخار کے مریضوں کے لئے پھلوں کے رس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے جو لوگ ہمیشہ زکام میں مبتلا رہتے ہیں ان کے منہ سے سانس لینے کی باعث چہرے کی شکل بھونڈی ہو جاتی ہے۔

خان کتاب کھر 74 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ان کے لئے پھلوں کا رس بہت مفید ہوتا ہے جن کی آنتوں میں فاسد مادہ سڑن کے باعث سانس بدبودار آتی ہے۔ اور زبان کثیف رہتی ہے وہ اگر اناج کم اور پھل زیادہ استعمال کریں تو ان یہ شکایات رفع ہو جائیں گی۔ جن بہنوں کے دانت ہمیشہ پیلے رہتے ہوں اگر وہ دانتوں کی طرح چمکنے لگیں گے پستے کا رس باقاعدہ طور پر پینے سے چہرے کا رنگ نکھر آتا ہے اور آنتیں صاف رہتی ہیں۔ سنگتے انگور اور لیموں کے استعمال سے چہرے کی چھائیاں مٹ جاتی ہیں اور جگر صحیح طور پر کام کرنے لگتا ہے انار کا رس ہاضمہ کے لئے نہایت مفید ہے پھلوں کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے اور روٹی اور دودھ کے ساتھ پھلوں کا میل اچھا رہتا ہے۔

ترکاریوں میں خاص طور پر ہرے پتوں والی سبزیوں میں نمکیات فولاد اور وٹامن کافی مقدار میں ہوتے ہیں پالک باتھو میتھی چولائی نہایت ہی مفید اور آسانی سے ہضم ہو جانے والے ساگ ہیں۔ ان کا رس پینے سے تھکان رفع ہو جاتی ہے گاجر چندر نمٹا اور آلو کچا کھانے سے اور ان کا رس پینے سے رنگ نکھرتا ہے آواز صاف ہوتی ہے پھیپھڑوں اور آنتوں کو طاقت ملتی ہے ان میں وٹامن اے اور بی ہیں جن سے بیماریاں قریب نہیں آتیں۔ گاجر کھیری اور گکڑی کے رس کے استعمال سے جلد کے جملہ امراض رفع ہو جاتے ہیں سبزیوں کا رس قبض کے لئے

نہایت اکسیر ہے۔

جن عورتوں کو قبض رہتی ہے ان کا رنگ مہیا سا ہو جاتا ہے۔ سانس سے بدبو آنے لگتی ہے۔ ہاتھ پیروں اور سر میں درد رہتا ہے جوڑ دکھنے لگتی ہے۔ شباب کی تازگی زائل ہو جاتی ہے۔ اور بڑھاپی بڑھنے لگتی ہے۔ ایسی حالت میں غذاؤں میں چاول آلودال اور روٹی کم کر کے ساگ سبزی پھل اور دودھ کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے۔

قوت باہر

نئی نئی شادی کے بعد تندرست میاں بیوی ایک رات میں چار پانچ مرتبہ مباشرت کر سکتے ہیں مباشرت کی یہ تعداد حیرت انگیز نہیں ہے اگر تحقیق کر کے اعداد و شمار کئے جائیں تو اس طرح بہت سے کیس مل جائیں گے۔

شادی کے ابتدائی دنوں میں کچھ وقت تک تورات میں دو تین مرتبہ مباشرت کرنا زیادہ تر میاں بیویوں کے لئے عام ایک عام سی بات ہے لیکن اس سلسلے میں بھی لوگوں نے غیر معمولی قوت باہر کا ثبوت دیا ہے۔ ایک شخص جو بچوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنی شادی کے ابتدائی سالوں میں ہر رات پانچ چھ مرتبہ کی اوسط سے مباشرت کی اور بعد کے بارہ سالوں میں ہر رات کی اوسط دو تین مرتبہ کی رہی۔

ایک ڈاکٹر نے ایک شخص کے متعلق لکھا ہے کہ وہ اپنی بارہ برس کی شادی شدہ زندگی میں اوسطاً تین مرتبہ مباشرت کرتا رہا مباشرتوں کی اکثریت کا ریکارڈ یہاں تک ملا ہے کہ اس کی اکثریت کے باعث لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

خان کتاب گھر 77. مردانہ قوت باہر دھائی

پہلی جنگ عظیم میں ایک فوجی ہسپتال میں ایک سپاہی کا ایسا کیس آیا جس نے بازار حسن میں جا کر مختلف طوائفوں سے 20 مرتبہ مباشرت کی۔ یقیناً اس نے شراب کے ساتھ کسی شہوت انگیز دوا کا استعمال کیا تھا ہسپتال کے ڈاکٹر انچارج نے دیکھا کہ اس سپاہی کا اعصابی نظام بالکل تھک چکا تھا۔ اور اس کے چکر عری بند نہیں ہوتے تھے کافی علاج کے بعد بھی وہ بچ نہ سکا

فوج کے ایک بہادر جرنیل نے تین گھنٹے میں 4 مرتبہ مباشرت کر کے اپنی محبوبہ کا دل جیت لیا۔ ایک مصنف نے لکھا تھا کہ اس کے کسی واقف کار نے ایک رات میں آٹھ عورتوں سے مباشرت کی تھی۔

ایک راجا نے نوے برس کی عمر میں ایک رات میں دس آٹھ مرتبہ مباشرت کر کے ایک دیکار پیدا کیا اور عجیب قوت باہر کا ثبوت ہم پہنچایا۔

مردانہ قوت کو بڑھانے کیلئے امثالہ

نسخہ جات

(یونانی وانگریزی)

نسخہ نمبر 1

مندرجہ ذیل نسخہ مادہ منویہ کو بہت گاڑھا کرتا ہے اور جنسی قوت میں بے پناہ اضافہ کا موجب بنتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان مردوں کے لئے بہت فائدہ مند ہے جن کی بیویاں دو یا تین یا چار ہیں

موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ شقائق ستارہ شعلہ کلاں

ہر ایک پانچ تولہ

اور اسگند چالیس تولہ۔

مندرجہ بالا تمام اشیاء علیحدہ علیحدہ ہار یک کر کے اکٹھا ملا لیں۔ اور اس میں

قدرے کھانڈ ملا کر حفاظت سے رکھ لیں۔ یہ ایک قسم کا سفوف تیار ہو جائیگا۔

روزانہ ایک تولہ دودھ کے ساتھ چالیس دن تک مسلسل کھائیے اور اس مدت

کے دوران جماع نہ کریں چالیس دن کے استعمال کے بعد آپ کے جسم میں اک

نئی طاقت نمود کر آئے گی اور جب آپ مباشرت کریں گے تو نہ جماع کا وقت

طویل ہو جائے گا بلکہ لطف بھی خوب خوب آئے گا۔

اگر آپ مندرجہ بالا سفوف میں دو چاول کشتہ نقرہ کا اضافہ کر لیں تو یہ سونے پر سہاگہ ثابت ہوگا۔ اور قوت جماع ایک سال تک خوب بحال رہے گی۔

نسخہ نمبر 2

قوت جماع میں اضافہ کرنے اور منی کو گاڑا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بڑا کارگر ہے اسے استعمال کر کے آپ جنسی زندگی کا صحیح لطف اٹھا سکتے ہیں

نسخہ:

آدھ سیر موصلی کو آدھ سیر دودھ میں پکا لیں جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو اسے سائے میں رکھ کر خشک کر لیں اور کوٹ چھان لیں اور پھر اس میں ایک تولہ جاکفل اور ایک تولہ جاوتری ملا دیں۔ پھر شہد میں ملا کر ان کی گولیاں بنالیں۔ گولی پیر جتنی بڑی ہونی چاہیے۔ روزانہ ایک گولی کھائیں اور دیکھیں کہ آپ کے جسم میں جتنی قوت کے خزانہ میں کس قدر اضافہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 3

ایسے مرد جو جوانی کی عمر سے گزر کر درمیانی عمر کے حصے کو پہنچتے ہیں تو ان کو کچھ زیادہ طاقت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کیونکہ ان کے اندر قدرتی توانائی کم ہونے لگتی ہے ان کے لئے ہمارا مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے اور نعمت غیر مترقبہ ہے۔

نسخہ

سلیمہ بالچھڑ۔ لاجھی۔ دارچینی۔ کلچن۔ لونگ۔ ناگر لوتھ۔

سوٹھ۔ زعفران۔ پیل۔

ہر ایک 3 تولہ

عود بلسان۔ اسارون۔ حب آلاس۔ قصب الزیرہ۔ موزد کے بیج۔ مصطکی۔

ہر ایک 3 تولہ

ان سب دواؤں کے وزن کے برابر قند سفید لے لیں اور ان تمام کو دگنے وزن کے شہد میں حل کر کے جوارش تیار کر لیں۔ اور دونوں وقت چھ چھ ماشے کھانے کے بعد کھائیں۔

خان کتاب کھر 81 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

یہ جوارش بڑھاپے کی وجہ سے جسم میں پیدا شدہ کمزریوں کا ازالہ کر دیتی ہے۔ یہ چالیس برس اور اس سے اوپر کے مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس سے کثرت پیشاب کم ہو جاتی ہے۔ بلغمی کھانسی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے یہ مصفیٰ خون بھی ہے اور قوت باہ میں خوب اضافہ کرتی ہے۔

نسخہ نمبر 4

وہ اصحاب جو کثرت جماع کے باعث اپنے جسم میں درد کمر سانس کی کمزوری سرعت انزال پھیپھڑوں میں رکاوٹ یا ہلکا ہلکا بخار محسوس کریں۔ ان کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت ہی کارآمد ہے جو کمزوری کی تمام علامات کو دور کر کے صحت و تندرستی کی بحالی کا باعث بنتا ہے اور قوت مردانہ کی صلاحیتوں اور جنسی قوت میں بھی اضافہ کر دیتا ہے۔

علک رومی۔ مصطکی۔ جدوار۔ زعفران۔ جاوتری۔ مروارید

۴ ماشہ ۶ ماشہ ۸ ماشہ ۲ ماشہ ۱۰ ماشہ ۶ ماشہ

یہ خیال رکھئے کہ یہ ساری ادویات بالکل خالص ہوں۔ ہر ایک علیحدہ علیحدہ باریک کر کے عرق گلاب میں حل کر کے خوب تیار کریں اور اس کی گولیاں بنالیں روزانہ تین گولی کھائیں۔

خان کتاب گھر 82 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

نسخہ نمبر 5

جب آپ محسوس کریں کہ آپ کے اندر قوت مردی میں کمی واقع ہونے لگی ہے اور جنسی قوت کو بڑھانے کے لئے کوئی اقدام کرنا ضروری ہے تو آپ ہمارے مندرجہ ذیل تیز بہدف نسخے استعمال کریں۔

معجون مقوی

کلچن - سونٹھ - کباب چینی - دارچینی -

ہر ایک ایک ایک تولہ

جائفل - مصطکی - لونگ - عود - غرقی - عاقرقرا -

ہر ایک چھ چھ ماشہ

ان دواؤں کے کل وزن کے برابر شہد لے لیں اور تین گنا وزن شکر ملا کر قوام بنا لیں اور اس سے معجون تیار کر لیں۔ اور روزانہ ایک تولہ خوراک کا معمول بنالیں۔

خان کتاب گھر 83 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

نسخہ نمبر 6

مرج سیاہ - پیل - سونٹھ - دار چینی - خرفہ - کھاب چینی -

ہر ایک - ایک ایک تولہ

مصطکی - مغز نارمل -

ہر ایک - ایک ایک تولہ

ان سب کو خوب کوٹ چھان کر یک جان کر لیں اور تین گنا وزن کے شہد میں

ملا کر معجون تیار کر لیں۔ 9 ماشہ صبح اور 9 ماشہ شام کو کھائیں جتنی قوت میں بے پناہ

اضافہ ہوگا۔

نسخہ نمبر 7

موتی نلکہ۔ کھرا۔ مونگا۔ ابریشم مقرض۔ زربناد۔ دودج عقرنی

ہر ایک چھ ماشہ

بہن سفید۔ بہن بوٹی۔ مانچھر

ایک ایک تولہ

الاچکی لونگ۔ پترج۔ عشبہ مغربی

چار چار ماشہ

جند بیدستر۔ پیل۔ مشک خالص

۴ ماشہ۔ ۲ ماشہ۔ ۶ ماشہ۔

سب دواؤں علیحدہ علیحدہ کوٹ کر اور چھان کر شہد میں ملا لیں شہد کو جوش نہ

دیں۔ روزانہ ۴ ماشہ کوراک مقرر کر لیں یہ بہترین دواء المسک ہے۔ مردانہ

صلاحیت اور جنسی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

والد امہ اب لہ بہ اللہ

احتلام

خیند میں خواب کے ساتھ یا بلا خواب ویرج (منی) کے خارج ہو جانے کو یا سہن کہتے ہیں۔ یہ شکایت ان نوجوانوں کو ہو جاتی ہے جنہوں نے کچی عمر میں اپنے ہاتھ سے یا دیگر طور پر ویرج کے سنبھالنے والے اعضاء کو ضرب پہنچائی ہو اور اپنا ویرج ضائع کیا ہو۔ جن کے خیالات گندے رہتے ہو اور رات کو گندے ہی خواب آتے ہوں۔ جن کو بیماری کی حالت میں کوئین وغیرہ گرم ادویات ملنے کی وجہ سے ویرج کو سنبھالنے اور روکنے والے اعضاء میں نقص آ گیا ہو گوشت، انڈا، مچھلی، اور پستہ وغیرہ محرک غذائیت استعمال کرتے رہے ہوں یا جو بہت نیند بھر کے سوتے ہوں یا رات کو پیشاب آنے پر سستی کے پڑے رہتے ہوں۔

احتلام چاہے کتنے ہی لمبے وقفے کے بعد ہو یا ہر گاہ تاہم مہینے میں ایک دو بار ہو جانا بہت تشویشناک نہیں۔ لیکن اگر اس سے زیادہ و تو مندرجہ ذیل ہدایات سے فیض حاصل کریں۔

احتلام کا بلا دوا علاج

(1) دودھ کا استعمال احتلام میں غیر مفید رہتا ہے اگر عادت ہو اور ساتھ ہی پختہ تجربہ ہو کہ دودھ کا کوئی خراب اثر نہیں پڑتا۔ تو تھوڑا استعمال کریں۔ سورج غروب ہونے کے بعد دودھ نہیں پینا چاہیے۔ دودھ کی بجائے مکھن کا استعمال کریں سورج غروب ہونے کے بعد دودھ نہیں پینا چاہیے۔ دودھ کی بجائے مکھن کا استعمال زیادہ مفید ہے۔ پانی بھی سورج اترنے کے بعد کم از کم پیئیں۔ رات کو پیشاب کر کے پیر اور عضو تناسل دھوئے پانی سے دھو کر سوئیں۔

(2) صبح کے وقت کمر کے نچلے حصے پر اور عضو (اندری) پر ٹھنڈے پانی کی دھار ڈالیں۔

(3) پیٹ نرم رکھیں۔ ماش کی دال خشک آلو۔ مٹھائی اور لال مرچ نہ کھائیں یا بالکل کم کھائیں۔ خوراک ہلکی اور زود ہضم ہو۔ تازہ سبزیاں ساگ شلغم۔ گھی۔ مکھن۔ روٹی۔ چاول اچھے ہیں۔

(4) گوشت انڈا۔ شراب، بینگن، وغیرہ کم گرم اور بھاری اشیاء نیز کھٹائی، تیل، پیاز سے قطعی پرہیز کریں چائے کا بھی استعمال نہ کریں۔

خان کتاب گھر 87 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

﴿5﴾ خیالات بہت پاک پوتر رکھیں جہاں کوئی بھی شہوت کرنے والی بات ہو وہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ سینما تھیٹر نہ دیکھیں۔ ناول نہ پڑھیں۔

﴿6﴾ اختلام کے مریضوں کو حتی الوسع عضو پر لگانے کا لیپ طلاء استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

﴿7﴾ احتلام عام طور پر تین چار بجے رات کے بعد ہی ہوتا ہے یعنی جب انسان اتنی نیند لے چکتا ہے جتنی کہ ضروری ہوتی ہے پس کم از کم وقت سونا چاہیے اور سردیوں میں سات گھنٹہ سے زیادہ نہ سونیں۔

﴿8﴾ قبض نہ ہونے دیں قبض کی شکایت ہو تو گلقد مرہ یا دیگر نرم قبض کشا دوائی سے پیٹ نرم کریں چھلکا اسبغول بھی مفید ہے۔ سنا دو حصے پھول گلاب کے ایک حصہ اور کھانڈ چھ ماشہ ملا کر رکھ لیں رات کو ایک دو ماشہ برائے دفعیہ قبض استعمال کریں۔ پیٹ کے کیڑے (چمونے) بھی اکثر جو اختلام کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ اس دوائی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

﴿9﴾ رات کو کسی وقت پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو تو سستی نہ کریں۔

﴿10﴾ سپاری کے گرد میل اکثر نہ ہونے پائے۔ پردہ پوری طرح پیچھے کو الٹ کر دوسرے تیسرے روز دھولیا کریں۔

﴿11﴾ بایسکل کی سواری نہ کریں اگر کرنی پڑے تو آہستہ آہستہ

چلائیں نیز گھوڑے کی سواری بھی کم کریں۔

﴿12﴾ سیر ورزش جس میں روزانہ دوڑنا بھی شامل ہو روزانہ کرنا چاہیے

﴿13﴾ رات کو سوتے وقت عضو کے اوپر ٹھنڈے پانی کے 2، 3 بار ڈالیں

صبح چار بجے جاگ آنے کے بعد دوبارہ نہ سونیں۔

﴿14﴾ جماع کی قطعی ممانعت ہے۔

﴿15﴾ احتلام کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے زیادہ طاقت بخش غذا

نہیں کھانی چاہیے۔ اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ پیٹ کا تندور ناک تک

مت بھریں۔ رات کا کھانا سورج غروب ہوتے ہی کھالیا کریں۔

﴿16﴾ شیریں آسن ویرج کے امراض کے لئے بہت مفید چابت ہوتا ہے

کسی دیوار یا درخت کا سہارا لے کر سر کے بل کھڑے ہو جائیں۔ یہ آسن روزانہ

دس منٹ کے قریب کرنے سے احتلام کا مرض کم ہو جاتا ہے۔ پریکٹس ہرنے پر

بغیر سہارے کے بھی کر سکیں گے۔

نسخہ احتلام

﴿1﴾ مرجان (مونکا) ایک رتی - پوست کا ڈوڈا ایک ماشہ - کچلو چوتھائی رتی - یہ ایک خوراک ہے چالیس گنا بلکہ اڑتالیس گنا یہ سب ادویات لے کر الگ الگ نہایت باریک سفوف کر کے کپڑے میں سے گزار لیں پھر ملا کر صبح کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پیشتر دودھ سے ایک خوراک کھالیں - شام کو چار بجے کے قریب دوسری خوراک -

مرجان اعلیٰ قسم کا ہو بعض اوقات پنساری ناقص چیز دے دیا کرتے ہیں - تسلی کر لینا چاہیے - مرجان کو ایک بوتل عرق کیوڑو میں کھل کر لینے سے عمدہ خوراک بن جاتا ہے کچلے کو توڑے پر گھی میں لال کر لینا چاہیے -

﴿2﴾ چھلکا اسبغول 3 ماشہ ، مغز کو نچھ 1/2 ماشہ ، مغز دھنیا 2 ماشہ ، خشکاش 1-1/2 ماشہ ، مرجان مندرجہ بالا طریق سے تیار کرو کہ وہ ایک رتی رہ جائے -

صبح شام ایک وقت ایک پاؤ گائے کے دودھ سے دوسرے وقت پانی سے -

جریان

اس مرض کی وجوہات وہی ہیں جو احتلام کی ہیں پہلے قبض ہونے کی صورت میں روز لگاتے وقت پیشاب کے رستے ویرج ضائع ہو جاتا ہے پھر مرض بڑھنے پر ہر پیشاب کے ساتھ آگے یا پیچھے ضائع ہونے لگ جاتا ہے اسے دھات آنا یا منی بھی کہتے ہیں۔

جریان کا علاج بلا دوا

﴿1﴾ خیال رکھنا چاہیے کہ دھات کس وقت کتنی اور کس رنگ کی بہتی جاتی ہے لیسہ ار پانی کے رنگ کی دودھ یا رنگ کی پتلی یا گاڑھی پیشاب سے پہلے یا بعد میں یا شہوت کا خیال آنے کے بعد اگر کھانا کھانے کے بعد بہہ جاتی ہو تو کتنے گھنٹے کے بعد صبح سویرے پاخانہ کرتے وقت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہے تو کیا قبض کی حالت ہے؟ یہ سب باتیں مرض کی مختلف حالتوں کا بیان کرتی ہے۔

﴿2﴾ روٹی سے دو تین گھنٹے بعد جو پیشاب آتا ہے اگر اس میں گاڑھا پن ہو تو اس میں ہاضمہ کا قصور سمجھنا۔ ہاضمہ درست ہونے سے وہ نقص رفع ہو جاتا

خان کتاب گھر 91 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

﴿3﴾ پاخانہ جاتے وقت روز ہر گز نہیں لگانا چاہیے کیونکہ زور لگانے سے دیرج کے خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے۔ جتنا پاخانہ 5، 7 منٹ آرام سے بیٹھنے سے آجائے اس کے بعد اٹھ کھڑے ہوں میں اگر تین بار پاخانہ آجائے تو فکر نہیں چند یوم میں سلسلہ ٹھیک ہو جائے گا

﴿4﴾ صبح کے وقت کمر کے نچلے حصے پر اور عضو (اندری) پر ٹھنڈے پانی کی دھار ڈالیں۔

﴿5﴾ پیٹ نرم رکھیں۔ ماش کی دال خشک آلو۔ مٹھائی اور لال مرچ نہ کھائیں یا بالکل کم کھائیں۔ خوراک ہلکی اور زود ہضم ہو۔ تازہ سبزیاں ساگ شلغم۔ گھی۔ مکھن۔ روٹی۔ چاول اچھے ہیں۔

﴿6﴾ گوشت انڈا۔ شراب، بینگن، وغیرہ کم گرم اور بھاری اشیاء نیز کھٹائی، تیل، پیاز سے قطعی پرہیز کریں چائے کا بھی استعمال نہ کریں۔

﴿7﴾ خیالات بہت پاک پوتہ رکھیں جہاں کوئی بھی شہوت کرنے والی بات ہو وہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ سینما تھیٹر نہ دیکھیں۔ ناول نہ پڑھیں۔

﴿8﴾ رات کو کسی وقت پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو تو سستی نہ کریں۔

﴿9﴾ بائیسکل کی سواری نہ کریں اگر کرنی پڑ بھی جائے تو آہستہ آہستہ چلائیں نیز گھوڑے کی سواری بھی کم کریں۔

خان کتاب گھر 92 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

﴿10﴾ سیرورزش جس میں روزانہ دوڑنا بھی شامل ہو روزانہ کرنا چاہیے

﴿11﴾ جماع کی قطعی ممانعت ہے۔

﴿12﴾ احتلام کے نقصان کو پورا کرنے کے لئے زیادہ طاقت بخش غذا

نہیں کھانی چاہیے۔ اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ پیٹ کا تند ورناک تک مت بھریں۔ رات کا کھانا سورج غروب ہوتے ہی کھالیا کریں۔

﴿13﴾ شیریں آسن ویرج کے امراض کے لئے بہت مفید چابت ہوتا ہے

کسی دیوار یا درخت کا سہارا لے کر سر کے بل کھڑے ہو جائیں۔ یہ آسن روزانہ دس منٹ کے قریب کرنے سے احتلام کا مرض کم ہو جاتا ہے۔ پریکٹس ہرنے پر بغیر سہارے کے بھی کر سکیں گے۔

نسخہ جریان

﴿1﴾ مرجان ایک تولہ۔ موتی آدھا تولہ۔ پتھر کے مضبوط کھرل میں ڈال کر ایک بوتل عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر $1-1/2$ ، $1-1/2$ رتی شام مکھن میں ملا کر کھانا کھانے سے دو گھنٹے پہلے استعمال کریں۔

﴿2﴾ گونتی $1-1/2$ ماشہ۔ ستاور 2 ماشہ شدھ سلاجیت 2 رتی یہ ایک خوراک ہے پاؤڈریٹھ پاؤ بالکل تازہ یا جوش دے کر ٹھنڈے کئے ہوئے دودھ سے صبح شام چالیس دن استعمال کریں۔

﴿1﴾ ثعلب مصری شناری ملٹھی 4، 4 تولے طباشیر دانہ چھوٹی الا پگھی اور سر دچینی 2، 2 تولے کشتہ قلعی 4 ماشے ورک چاندی 6 عدد الگ الگ کوٹ کر اور بارک پیس لیں اور 60 خوراک بنالیں ایک ایک خوراک صبح شام تازہ یا جوش دے کر ٹھنڈے کئے ہوئے گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں

سرعت انزال

پانی بھری بوتل کو الٹائیں تو پانی بہت جلد خارج ہو جاتا ہے لیکن گاڑھے شہد کی بوتل کو الٹائیں تو بہت دیر میں خارج ہوگا۔ یہ حالت سرعت انزال کی ہے جسکا ویرج پتلا ہو جاتا ہے دوسری حالت میں پانی یا شہد بجائے بوتل میں ہونے کے کسی کاغذ میں ہو تو بھی مرضی کے بغیر تھوڑے سے جھٹکے سے گر جاتا ہے۔

پس ویرج کے پتلا ہونے کے علاوہ خزانہ منی کی کمزوری بھی سرعت انزال یا جلدی ویرج خارج ہو جانے کی بیماری کا باعث بنتی ہے۔ سرعت انزال کی بنیاد بھی وہی بچپن کی غلط کاریاں ہیں جو احتلام اور جریان کا باعث ہوتی ہیں۔

سرعت انزال کا علاج ملا دوا

﴿1﴾ پاخانہ جاتے وقت روز ہر گز نہیں لگانا چاہیے کیونکہ زور لگانے سے ویرج کے خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے۔ جتنا پاخانہ 5، 7 منٹ آرام سے بیٹھنے سے آجائے اس کے بعد اٹھ کھڑے ہو دن میں اگر تین بار پاخانہ آجائے تو فکر نہیں چند یوم میں سلسلہ ٹھیک ہو جائے گا

﴿2﴾ گوشت انڈا۔ شراب، پیئنگن، وغیرہ کم گرم اور بھاری اشیاء نیز کھٹائی، تیل، پیاز سے قطعی پرہیز کریں چائے کا بھی استعمال نہ کریں۔

﴿3﴾ خیالات بہت پاک پوتہ رکھیں جہاں کوئی بھی شہوت کرنے والی بات

ہو وہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ سینما تھیٹر نہ دیکھیں۔ ناول نہ پڑھیں۔

﴿4﴾ قبض نہ ہونے دیں قبض کی شکایت ہو تو گلقد مرہ یا دیگر نرم قبض کشا

دوائی سے پیٹ نرم کریں چھلکا اسبغول بھی مفید ہے۔ سنا دو حصے پھول گلاب

کے ایک حصہ اور کھانڈ چھ ماشہ ملا کر رکھ لیں رات کو ایک دو ماشہ برائے دفعیہ قبض

استعمال کریں۔ پیٹ کے کیڑے (چمونے) بھی اکثر جو اختلام کا باعث ہوا

کرتے ہیں۔ اس دوائی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

﴿5﴾ رات کو کسی وقت پیشاب یا پاخانہ کی حاجت ہو تو سستی نہ کریں۔

﴿6﴾ سپاری کے گرد میل اکثر نہ ہونے پائے۔ پردہ پوری طرح پیچھے کو

الٹ کر دوسرے تیسرے روز دھولیا کریں۔

﴿7﴾ بائیکل کی سواری نہ کریں اگر کرنی پڑ بھی جائے تو آہستہ آہستہ

چلائیں نیز گھوڑے کی سواری بھی کم کریں۔

﴿8﴾ سیر ورزش جس میں روزانہ دوڑنا بھی شامل ہو روزانہ کرنا چاہیے

﴿9﴾ جماع کی قطعی ممانعت ہے۔

﴿10﴾ شیریں آسن ویرج کے امراض کے لئے بہت مفید چابت ہوتا ہے

نکسی دیوار یا درخت کا سہارا لے کر سر کے بل کھڑے ہو جائیں۔ یہ آسن روزانہ

دس منٹ کے قریب کرنے سے احتلام کا مرض کم ہو جاتا ہے۔ پریکٹس ہر نے پر بغیر سہارے کے بھی کر سکیں گے۔

﴿11﴾ چار چھ ماہ عورت اور عورت کے خیال سے قطعی طور پر آزاد رہیں گھڑی بھر کے لئے شہوت نہ آنے دیں عضو کو مکمل 4، 6 ماہ آرام دیا جائے

﴿12﴾ جب ہم بستری کرنے لگیں تو پیار و محبت کرتے وقت اور پرائیویٹ لفافہ میں لکھی ہدایات کی مطابق عورت کو تیار کرتے وقت اپنا خیال حتیٰ الوسع شہوت سے آزاد رکھیں ورنہ اگر آپ بھی شہوت کا خیال رکھیں گے تو عورت سے شہوت کئی گنا زیادہ تو آپ ہی تیار ہو جائیں گے اس حالت میں بہت جلد انزال ہو جائے گا عورت پگھلاتے پگھلاتے خود ہی پکھل کر ختم ہو جائیں گے ایسی حالت میں منی خارج ہو جانے کے باوجود ملنے نہیں تاکہ مصنوعی طور پر عورت کو تسلی ہو جائے لیکن یہ ایک مجبوری کی صورت ہے چاہے کہ اپنے دل و دماغ کو ٹھنڈا رکھیں بہتر یہ ہے کہ اپنی توجہ دیگر طرف کریں۔

﴿13﴾ گھی مکھن ملائی سیرورزش کی خاص ہدایت ہے۔

﴿14﴾ اگر ساتھ ہی یہ شکایت ہو کہ عورت کے نزدیکی سے بھی عضو میں اچھی سختی نہیں آتی۔ تو گوشت انڈے کا استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ سرعت انزال

(1)۔ کشتہ موتی 1/2 رتی سدھ مکروہونج 1/4 رتی کشتہ چاندی ایک رتی

مکھن میں صبح وشام 40 دن استعمال کریں

(2)۔ اہلی کے بیج کی گری 2 ماشہ یو راجندن پرشن پانی ایک ایک ماشہ بیج بند

2 ماشہ اسگندھ 2 ماشہ صبح شام پاؤ بھر دودھ کے 40 دن استعمال کریں۔

دوران علاج کھٹائی سے پرہیز کریں۔ پچھلی گوشت انڈا منع ہے۔

مغلط منی

بڑکی ڈاڑھی سایہ میں خشک کی ہوئی 3 ماشہ کشتہ فولاد ایک رتی۔ تالمکھانہ 2

ماشہ کیلر کی پھلی سوکھی ایک ماشہ دودھ کے ہمراہ صبح شام 40 دن استعمال کریں۔

انڈا گھی مکھن ملائی کا زیادہ استعمال کریں۔ کشتہ قلعی و کشتہ فولاد بھی بہت مفید

ہیں۔

رقت منی کا نسخہ

ویرج کے پتلا پن کو رقت منی کہتے ہیں بار بار ویرج کے ضائع کرنے سے

ویرج پتلا ہو جاتا ہے۔ وہ اچھا کمایا ہوا ویرج نہیں ہوتا۔ اس میں اولاد پیدا

کرنے کی طاقت نہیں رہتی۔ نیز گورقت منی کی وجہ سے خواہش بہت پیدا ہوتی

خان کتاب گھر 98 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ہے مگر دیرین جلدی خارج ہو جاتا ہے اور جماع میں کم لطف آتا ہے اس کے واسطے مندرجہ ذیل کھیر استعمال کریں۔

موصلی سفید 5 ماشے۔ اسبغول کا چھلکا 1 تولہ۔ ثعلب مصری 5 ماشے کھاٹھ
حسب ضرورت دودھ گرم ڈیڑھ پاؤ۔ حل کر کے کھیر بنالیں۔ دن میں ایک دو بار
استعمال کریں۔

کشتہ چاندی اور کشتہ قلعی ایک ایک رتی مکھن کے ہمراہ چالیس دن استعمال
کریں۔ مرض بڑھ جائیں تو مفصل حال مجھے لکھیں جماع بند کھنائی منع گھی مکھن
خوب استعمال کریں۔

نسخہ امساس

کشتہ سونا 1/2 رتی کستوری 1/2 رتی مستی مینڈک ایک پوند۔ لونگ 2 رتی
گولیاں بنالیں اور ہمراہ دودھ صبح شام ایک ایک گولی استعمال کریں۔ بازیاری
عورتوں سے بچیں یہ بُرا چرکا ہے اور تباہ کر دیتا ہے۔

مرض جریان اور سيلان الرحم

یہ ایسے امراض ہیں جو مرد اور عورت دونوں کی جان لیوا ہیں۔ مردوں میں
دھات کا جانا سرعت انزال کہلاتا ہے۔ اور بہت سے امراض کا موجب بنتا

ہے۔ مثلاً مردوں میں کمزوری دل۔ ضعف بصر۔ دائمی زکام کثرت پیشاب وغیرہ اور عورتوں میں کمی خون دل کی دھڑکن خفقان وغیرہ غرض یہ کہ ان امراض کے خاص صدری مجربات درج کرتے ہیں جو زود اثر بھی ہیں سیل الحصوف اور ارزاں بھی تاکہ ہر امیر غریب فائدہ اٹھا سکے۔

جریان کا تریاق

کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کشتہ ابرق سیاہ ایک تولہ۔ کشتہ نقرہ چھ ماشہ۔ کشتہ مردارید چھ ماشہ۔ سب کو ساڑھے تین گھنٹہ کھل کرو۔ پھر دورتی روز ہمراہ بالائی یا مکھن بلا ناغہ کھاؤ۔ دودھ لگی خوب کھاؤ۔ پرہیز تیل کھٹائی سے اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھو کہ بدن کس طرح کندن کی طرح چمکتا ہے۔

جریان کا تریاق

کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کشتہ ابرق سیاہ چھ ماشہ۔ کشتہ نقرہ تین ماشہ۔ کشتہ ہڑتال سفید دو تولہ۔ سب کو ملا کر ایک گھنٹہ کھل کرو۔ خوراک دورتی۔ بالائی یا مکھن سے استعمال کریں۔ تیل کھٹائی سے پرہیز ڈوش سے بلا ناغہ اندام نہانی کو دھو دو تو بہت ہی اچھا ہے۔

خان کتاب گھر 100 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

مقوی باہ چنے کا حلوہ

چنے کا آٹا بیس تولہ۔ ارو کا آٹا پانچ تولہ۔ شگھاڑوں کا آٹا پانچ تولہ۔ کیلر کا گوند پانچ تولہ۔ ان سب کو گھی میں بھون لو۔ پھر بادام بالائی۔ الاچھی کلاں پستہ کھویا حسب ضرورت و خواہش کوٹ کر ملا لو پھر چینی ملا کر گھی میں حلوہ بنا لو یا لڈو۔ یہ بڑی مقوی باہ ہے جو بھی اسے کھائے گا وہ ہی مزہ حاصل کرے گا۔

معجون آم

نہایت مقوی مہی مشہتی، مصفی۔ مولد خون صالح ہونے کے علاوہ کھانسی اور بواسیر کو نہایت مفید ہے چہرہ نکھارتی ہے دافع سستی و کاہلی ہے معجون آم ایک جواہرات کی معجون ہے۔

خوراک ڈھائی تولہ صبح اور ڈھائی تولہ شام (سوتے وقت کھاؤ) یہ آموں کے موسم میں بن سکتی ہے اکٹھی بنا کر رکھ لیں بڑی مفید شے ہے۔

نسخہ

عمدہ آموں کا رس پانچ سیر۔ گھی نصف سیر۔ الاچھی کلاں پانچ تولہ۔ نیلوچن دو تولہ۔ دارچینی پانچ تولہ۔ ادرک کا رس دس تولہ۔ سونٹھ کٹی ہوئی دو تولہ چینی آدھ سیر۔ پہلے آم کے رس اور ادرک کے رس کو گھی میں بھونو پھر باقی چیزیں کوٹ

چھان کر ملا لو۔ اور سوورک نقرہ ملا۔ قلعی دار برتن میں رکھو۔ دو تولہ کشتہ فولاد ملانے سے قوت اور بڑھ جائے گی بہتر یہ ہے کہ بوڑھے جوان سب کھا سکتے ہیں۔

طلائی نسخہ

اعلیٰ درجے کا جوان مرد بنا دینے والا مجربات صدری کا نسخہ حسب ذیل طریقہ سے بنا کر استعمال کریں۔

برادہ طلاء خالص ایک تولہ۔ سماب تولہ۔ عرق چولائی بوٹی دس تولہ۔ سنگ سماق کی کھل میں ملا کر گھوٹو۔ پھر غلیے بنا کر کوٹھالیوں میں بند کر دو اور آدھ پاؤ اپلوں کی آنچ دو جتنا وزن کم ہو جائے اتنا ہی پارہ عرق چولائی ملا کر پھر آنچ دیں اور ایسا ہی کرتے رہیں جب تک پارہ گھٹنا بند نہ ہو جائے۔ اور پھر ایک پاؤ اپلے کی آنچ دیتے رہو۔ حتیٰ کہ نوے آنچ پوری ہو جائیں اور پارہ ہم وزن طلاء کے کشتہ ہو جائے۔

خوراک اس کی نصف چاول ہے۔ مکھن کے ساتھ یہ پانچ دن میں نامرد کو مرد بنا اور مرد کو جوان مرد بنا دیتا ہے مرض سل کو بھی تین خوراک کافی ہیں اور کمزور ضعیفوں کے لئے تو روح شباب ہے۔

جواہر شباب خضاب

یہ نسخہ آپ معمولی خیال نہ کریں ہزاروں روپیہ دینا اس کی بدولت کما رہی ہے بالوں کو صرف ایک مرتبہ لگانے سے اصلی سیاہ بالوں کی طرح بال ہو جاتے ہیں۔ نہ باندھنے کی علت ہے نہ کچھ دیر لگتی ہے۔

نسخہ

پیرافینی دالی ڈائی سن ایک اونس پیریم روکسائیڈ دو اونس ست لیموں دو اونس۔ دسمہ تازہ باریک کرہ چار اونس۔ مہندی تازہ باریک کرہ چار اونس۔ ان سب کو ایک جان کر لیں یعنی ملا لیں۔ وقت ضرورت حسب منشاء لے کر پانی میں حل کر لیں اور بالوں پر لگائیں جب خشک ہو جائے تو دھو کر تیل لگائیں تجارتی اور پیشہ ور لوگ تیار کر کے دولت کما سکتے ہیں۔

چاندی کے روپیہ کا کشتہ

لیموں کا پھل پانچ تولہ۔ عطر قرحہ پانچ تولہ۔ ریوند چینی پانچ تولہ۔ کوٹ لو اور روپیہ چاندی کا ایک ٹاٹ میں لپیٹ کر اوپر ان دواؤں کا لیپ کر دو۔ غلیہ سا بن جائیگا پھر مونج دو تار کے بان میں لپیٹ کر زمین کھود کر پانچ سے اپلوں کے درمیان رکھ آگ لگا دیں۔ یہ آگ تقریباً سولہ پہر میں سرد ہوگی۔ یہ ایک آنچ کا

کشتہ ہے۔ اگرچہ چاندی پھول ہو جائے گی۔ مگر حروف و نقش و نگار روپیہ کے بدستور قائم رہیں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بالائی کے صبح ہر روز بلا تاغہ۔

کشتہ اکسیر خاص

یہ نسخہ گناہ ایسا نہیں جو عام طور پر ظاہر کیا جائے۔ مگر ہم اپنی طبیعت کی افتاد سے مجبور ہیں۔ اس لئے کہ ہم کو یاد ہے۔

طریقت سجادہ دلق نیست

طریقت بجز خدمت خلق نیست

ڈبل عیسہ تانبہ کا ملکہ کا سکھ حاصل کرو۔ اور آگ کے دودھ میں گرم کر کے عیسہ کو بار بار چالیس دفعہ بجھاؤ۔ پھر پھٹکڑی ایک تولہ۔ گودہ بھیکوار آٹھ تولہ۔ کے درمیان رکھ کر چھ سیر اوپلوں کی آگ دو۔ سفید کھل ہو جائے گا۔ اس میں سے وقت ضرورت چاول بھر پیس کر روٹی میں پیٹ کر پانی میں تر کر لو ایک تولہ قلعی میں دو تین قطرے نچوڑ دو کافی ہے۔ اگر مقدر میں ہے تو مزے ہی مزے ہیں خدا کا شکر کرو اور جائز صرف میں لاؤ۔

کُشتہ سنکھیا

یہ کشتہ گنٹھیا کے مرض کو تو ایسا غائب کرتا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔
 سنکھیا ایک تولہ سفید پیس کر پانی سے ذرا نم کر لیں اور ایک تولہ تانبے کے پترے
 پر لپیٹ دیں اور گیند کی طرح سخت بنا لیں اور گڑھا کھود کر دس سیر اوپلوں کی آنچ
 دیں۔ پانچ چھ پہر میں سرد ہوگا۔ دھوئیں سے بچیں۔ سرد ہونے پر دیکھیں گے تو
 آسمانی رنگ کا کشتہ نکلے گا گنٹھیا والے کو ایک چاول (رتی برابر) کھوئے میں رکھ
 کر کھلائیں۔ انشاء اللہ العزیز شفا ہوگی۔

کُشتہ قلعی

رانگ خالص کا پتر حسب ضرورت لیکر برگ نیب خشک تہہ بہ تہہ رکھ کر معقول
 آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ جریان۔ سرعت التوال اور نامردی و
 آتشک میں بے حد مفید ہے خوراک ایک چاول۔ اگر رانگ کو چار تولہ اجوائن کی
 نقدی میں کشتہ کرو گے تو وہ سوزاک کے لئے بے حد مفید ہوگا۔ اگر لیکر کی چھال
 اور پتوں کی نقدی میں کشتہ کرو گے تو وہ جریان کے لئے اکیر ہے۔ یہ وہ چیزیں
 ہیں جو راز کی طرح مخفی ہیں اور نہایت ہی مجرب ہیں۔

خان کتاب گھر 105 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

سیسے کا کشتہ

سیسہ ایک تولہ گلا کر جس میں گندھک چار تولہ کی چٹکی دیتے ہیں۔ چٹکی دیتے وقت یہ جاننا ضروری ہے۔ جب سیاہ رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ تو سرمہ سادہ میں سولہواں حصہ میں ملا کر سرمہ کو پیس لیں بہت زیادہ بصارت میں قوت دیتا ہے اور دیگر امراض دھندلخارش نزول وغیرہ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد اصلی گھیکوار کے پتوں میں لپیٹ کر دھوپ میں رکھو۔ متواتر تین دن کے بعد خود بخود کشتہ ہو جائے گا مولد خون صالح ہے۔ خوراک ایک لکھ ہمراہ مکھن روزانہ۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے۔

دیگر مقوی باہ

برادہ فولاد اصلی ڈیڑھ پاؤ۔ زردی بیضہ مرغ گیارہ عدد میں کھل کر لو اور ایک ٹکیہ بنا لو۔ تانبہ کے پتر میں رکھ کر بیس سیراپلوں کی آنچ دو۔ چار مرتبہ آنچ دیں۔ پھر جو کشتہ نکلے گا اسے اسی کے تیل پانچ تار میں پکاؤ گاڑھا ہونے پر اتار لو خوراک ایک چاول ہمراہ مربہ گاجر کھاؤ۔ انشاء اللہ یہ کشتہ ایک دن میں مرد بنا دے گا۔

(کشتہ عقیق)

نہایت مقوی باہ دافع جریان اور آزمودہ ہے۔ پوست ر-ٹھ آدھ پاؤنچیس کر
آخوردہ میں نیچے رکھو۔ درمیان میں عقیق رکھو اور گل حکمت کر دو۔ پھر پندرہ سیر
اوپلوں کی آگ دو۔ سرد ہونے پر کام میں لاؤ۔

خوراک دوسرخ ہمراہ بالائی کے

کشتہ طوطیا

جو خارش اور آتش والوں کو بید مفید ہے۔ ایک ہاتھ میں شفا ہوگی۔ نہایت
عی مجرب ہے۔

چوڑے کی جڑ کا پاؤ بھر تغدہ بنا لو اس میں ایک تولہ طوطیا رکھ کر غلیہ سبنا لو اور
گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دو۔ یہ کشتہ آنچ والوں کو چار سرخ دسی
میں کھانا چاہئے۔ سات دن تک صرف بسن کی روٹی میں گھی لگا کر کھانی چاہئے
ہر چیز سے پرہیز لازم ہے اسی طرح خارش والوں کو کھلاؤ۔ مگر پرہیز صرف تیل
اور کھٹائی سے کراؤ۔

انٹے کے چھلکوں کا کُشتہ

چھلکے پہلے دھو کر صاف کر لو اور سر کے میں ایک دن کمر ل کرو۔ پھر رات کو کوزہ گلی میں رکھ کر دس سیر اوپوں فی آگ دو اور تین مرتبہ آگ دو نہایت عمدہ سفید کشتہ ہوگا۔ مرض سل کے لئے بھی تو اکسیر ہے مگر نامردوں کے لئے تو بجلی جیسا اثر رکھتا ہے۔ خوراک ایک چاول بھنے ہوئے انڈے میں کھلاؤ۔ شفا منجانب اللہ۔

معجون سُرعَت

بے مثل معجون ہے مغاٹہ اور مسک ہے۔

نسخہ

تخم خر بوزہ آدھ پاؤ موصلی سفید، آدھ پاؤ، ٹیٹھے کی مٹھائی آدھ پاؤ گھیوار کا پٹھ دو عدد کتاب چینی چھ ماشہ سب کو باریک کر لو اور آدھ سیر قند میں قوام کر لو۔ خوراک ایک تولہ صبح شام لیں۔

خان کتاب گھر 108 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

نسخہ

کمزوری اعضائے رئیسہ۔ سرعت۔ اختلام اور خون کی کمی کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

سلاجیت مصفی کچلا مدبر کشہ فولاد زعفران اصلی آفستین

5 تولہ 5 تولہ 2 تولہ 1 تولہ 1 تولہ

ان سب کو شہد میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ ایک گولی استعمال کریں۔

نسخہ

ہاضمہ اور قوت باہ میں اضافہ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت کارآمد ہے۔

عاقرقرحا سفید مرچ زعفران الائچی کلاں لونگ مصطکی

1 تولہ 2 تولہ 1 تولہ 4 ماشہ 4 ماشہ 2 ماشہ

قرفہ جاقفل مشک عنبر روغن بادام قند سفید بھنگ

3 تولہ 35 عدد 2 ماشہ 4 ماشہ 3 تولہ 3 تولہ 9 تولہ

ان تمام ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے تین گنا شہد میں معجون بنالیں۔

خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک حسب برداشت استعمال کریں۔ ہاضمہ خوب

خان کتاب گھر 109 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

مضبوط ہو جائے گا اور قوت باہ اپنے عروج پر ہو گے۔

سرعت انزال کے لئے مثالی نسخہ

سرعت ایک ایسا عارضہ ہے جو فعل جماع کی تکمیل نہیں ہونے دیتا مرد اور عورت کے باہمی ملاپ میں حقیقی مسرت اور اطمینان بلکہ سکون قلب اس بات میں مضمر ہے کہ عورت اور مرد اس فعل کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ دونوں کے جذبات و خواہشات کی حقیقی تسکین ہو جائے۔ مرد اور عورت دونوں منزل ہو جائیں یا یوں سمجھ لیجئے کہ عورت کی تسکین ہو جائے اور وہ سمجھ لے کہ فعل صحیح طریقہ سے سرانجام ہوا ہے۔

جب مرد سرعت کا مریض ہوتا ہے تو اس فعل کو وہ جی طریقہ ہی سے سرانجام دیتا ہے شروع کرنے سے قبل ہی بعض اوقات دخول کے فوراً بعد کبھی ایک آدھ منٹ میں انزال ہو جاتا ہے۔ یہ اتنا قلیل وقت ہوتا ہے کہ اگر عورت کی سر دمہری پوری طرح سے گرمجوشی میں تبدیل نہ ہو چکی ہو تو وہ اس وقت بے حد تکلیف اور بے چینی محسوس کرتی ہے۔

عورت جماع سے پرہیز اور اجتناب تو کر سکتی ہے لیکن اگر اس کو آمادہ جماع کر لیا جائے اور وہ اس حالت میں تسلی نہ پاسکے تو اس کو سخت تکلیف اور قلق اور دکھ

ہوتا ہے۔

سرعت انزال کے دفاع کے لئے ہم یہاں پر چند نسخہ جات درج کر رہے ہیں جو صرف اس مرض کے متعلق ہیں یعنی ان کے استعمال سے باہ کی قوت بڑھے یا نہ بڑھے مگر سرعت کے عارضے میں کمی ہو کر رکاوٹ بڑھ جاتی ہے۔

مباشرت کا لطف تبھی آ سکتا ہے جب کہ مرد سرعت انزال کا شکار نہ ہو۔ بہر حال ہمارے مندرجہ ذیل نسخہ جات اس سلسلے میں بہت کارآمد ہیں۔

نسخہ (1)

کریمامع جڑ اور پتوں کے کوٹ کر اس کا پانی نیچوڑ کر آگ پر خشک کر لیں اور اس سے ہنرنگ کا سفوف یا گاڑھا سا رب بنالیں

اور

اجمود افیون لونگ اجوائن خراسانی ورق الخیال (بھنگ)

2 تولہ 9 ماشہ 9 ماشہ 9 ماشہ 2 تولہ

منڈی پیاز کے بیج گاجر کے بیج پرانا گڑ

1 تولہ 6 ماشہ 6 ماشہ 2 تولہ

ان سب ادویہ کو خوب کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں اور دو ماشہ روزانہ کی خوراک

خان کتاب گھر 111 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

مقرر کر لیں۔ خوراک کھانے کے بعد پان چپائیں اشتہا محسوس کریں تو سوائے دودھ کے کوئی خوراک نہ لیں سرعت انزال کے لئے انتہائی مفید اور مسک بھی ہے بعد میں بھی دودھ پینا چاہئے اور مالائی کھانی چاہئے۔

نسخہ (2)

سفید کنیر کی جڑ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور 5 تولہ پوست خشکاش کے جو شانہ میں اسے کھل کر لیں اس کے بعد اس میں 3 ماشہ افیون کا اضافہ کر کے پھر خوب کھل کریں اور حبوب تیار کر کے محفوظ کر لیں۔

جماع کرنے سے پہلے ایک گولی پانی یا لعاب دہن میں گھسا کر عضو کے اوپر اور چاروں طرف پٹکا سالیپ کر دیں۔ اگلے حصے (ہشتم) کو بچائیں۔ جب لیپ خشک ہو جائے تو مشغول جماع ہوں عضو میں خوب تکاؤ پیدا ہوگا اور سرعت کی شکایت پیدا نہیں ہوگی۔

جماع کی تکمیل کے بعد عضو کو گرم پانی سے دھو دیں اور اس پر سرسوں کے تیل سے مالش کریں۔

نسخہ (3)

جوز بوا۔ شکر ف۔ عاقر قرھا۔ افیون۔ دارچینی۔ زعفران۔ ورک الخیال

ہر ایک تین تین ماشہ

ان سب کو شہد کے ساتھ ملا کر حبوب تیار کر لیں۔ اور اس کی چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ جماع سے دو گھنٹے قبل ایک گولی دودھ کے ساتھ کھالیں تو خوب جی بھر کر مباشرت کا لطف اٹھائیے گا۔

نسخہ (4)

گوند ڈھاک بیج بند کشہ قلعی

5 تولہ 2 تولہ ایک تولہ

ان تینوں کو ملا کر سفوف تیار کریں۔ روزانہ ایک ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ مسلسل کھانے سے سرعت انزال کے ازالہ میں کارگر ہے۔

نسخہ (5)

عاقر قرھا تخم ریحان کھانڈ

5 ماشہ 2 تولہ 2 تولہ

ان تینوں کو باریک کر کے خوراک بمقدار چھ ماشہ جماع سے کوئی دو گھنٹے

پہلے کھالیں تو خوب رکاوٹ پیدا ہوگی۔ یہ نسخہ اگرچہ معمولی ہے لیکن اکثر طباع میں بہت ہی مفید اثر کرتا ہے۔

نسخہ (6)

افیون۔ پارہ۔ تخم جوز مائل سیاہ۔ مصری۔ زعفران۔ ہر ایک 3، 3 ماشہ اور مشک 4 رقی ان سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ان پر ورق فقرہ لگائیں۔ جماع سے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کھالیں اور خوب دودھ پی لیں۔ جماع کا مزا آجائے گا۔

نسخہ (7)

مایہ شتر اعرابی۔ جدوار۔ جوز بوا۔ مایہ رویاں۔ خراطین مصفی۔ بسامہ۔ مشک خالص۔ شہد انج۔ قفل۔ دار قفل۔ رنجیل۔ دار چینی۔ قفل۔ افیون۔ جند بید سنز۔ ایک مایہ۔

ہر ایک۔ ایک ایک ماشہ ان سب کو خوب کوٹ کر اور چھان کر ڈیڑھ تولہ شہد گرم کر کے اس میں ملا لیں

روزانہ نیم ماشہ مقدار استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے سرعت انزال کا مریض بالکل ٹھیک ٹھاک ہو جائے گا۔ جماع کی خاطر دودھ کے ساتھ

خان کتاب گھر 114 مردانہ قوت باہ بڑھائیے

استعمال کریں اور کھانا نہ کھائیں جماع کا لطف دوچند ہوگا۔

مقوی باہ انگریزہ نسخہ جات

نسخہ (1)

فیزائی فاسفارس فاسفورس ایسڈ ڈائیلوٹ لائکواسٹرکینا

3 گرین 1/2، 1 ڈرام 3 یونڈ

شکچر کیتھرڈین

1 ڈرام

ان سب کو دس اونس پانی میں ملا کر رکھیں۔ اور اس کی دس خوراک بنالیں۔
ایک خوراک بعد از غذا استعمال کریں۔ صبح و شام یا صرف ایک ہی وقت اپنی
برداشت کے مطابق استعمال کریں قوت باہ کے لئے بہت کارگر ہے۔

نسخہ (2)

کونین ایسڈ سلف۔ فرائی ہائیپو فاسفاس۔ ایسڈ آری نوآرسم

12 گرین 24 گرین 1/4 گرین

اسٹرکینا سلفاس۔ سکرین۔

1/4 گرین 1/4 گرین

مردانہ قوت باہ بڑھائیے

ان سب کو اسٹریٹک جنشن کی مدد سے 12 گولیاں تیار کر لیں ایک گولی صبح
- ایک گولی شام - بعد از غذا استعمال کریں۔

نوٹ

مندرجہ بالا دونوں انگریزی نسخہ جات عالم پیری اور کثرت مباشرت کی وجہ سے پیدا شدہ نامردی میں بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔

سرعت انزال کے ازالہ کیلئے انگریزی دوا

سرعت انزال سے بچنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ 1% نیو پرکین مرہم (1% NUPERCAIN OINTMENT) استعمال کیا جائے۔ یہ

مرہم عام طور پر بازار میں مل جاتا ہے اور اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ مرہم کی تھوڑی سی مقدار لے کر عضو کے اگلے حصے اور سب سے پھولے ہوئے حصے پر چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے تقریباً دو منٹ تک اچھی طرح سے مل لیا جائے۔

یہ مرہم ایک دفعہ استعمال کے بعد کئی گھنٹوں تک کارآمد رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ جب اسے استعمال کرنا مقصود ہو تو جماع سے کافی دیر پہلے اسے استعمال کر لیا جائے۔ اس سے عضو کی زودحسی کم ہو جاتی ہے اور سرعت کی شکایت نہیں رہتی۔

جب عضو پر اس مرہم کو استعمال کریں تو اسے اتنا ملیں کہ یہ عضو کی جلد میں خوب جذب ہو جائے۔ تاکہ اس کا کچھ اثر باہر نہ رہے اور اسے کئی گھنٹے پہلے ملیں تاکہ عضو کی جلد میں اسے جذب ہونے میں کوئی کسر باقی نہ رہ جائے۔ پھر جب مباشرت کریں گے تو سرعت انزال کی شکایت بھی پیدا نہیں ہوگی اور مباشرت کا عرصہ بھی لمبا ہو جائے گا۔ اور اس کا لطف بھی دوبالا ہوگا۔

عضو تناسل کی خرابیوں کا علاج

بعض اوقات مردانہ عضو میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ خرابیاں مشت زنی یا دیگر ذرائع سے حرکت جماع کرنے غیر فطری رگڑ یا لونڈے بازی کے عمل پیدا ہوتی ہیں جن کی وجہ سے عضو کے نازک رگ و پٹھے خراب ہو جاتے ہیں اور ان میں مردنی پیدا ہو جاتی ہے ان کے اندر خون کا دورہ مکمل نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے کبھی ایک طرف کی رگیں خراب ہوتی ہیں تو عضو دوسری طرف جھک جاتا ہے اور کبھی درمیان اوزر جڑ سے پتلا پڑ جاتا ہے۔

بعض اوقات عضو کے اندر ایسی خرابیاں اس وقت بھی پیدا ہو جاتی ہیں جبکہ مرد جماع کے بعد فارغ ہونے کے فوراً بعد عضو کو سرد پانی سے دھو ڈالتا ہے۔ یا ٹھنڈی اور برقیانی ہوا میں تنگا باہر نکل آتا ہے تو سرد ہوا لگ جانے سے عضو کی رگیں یک لخت سکڑ جاتی ہیں اور ان میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے تمام نقص عضو کو ٹکڑ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں۔ رگوں میں دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور پٹھوں میں مضبوطی عود کر آتی ہے۔

یہاں پر ہم ٹکڑ کے لئے نسخہ جات درج کر رہے ہیں جب سے تیل تیار کر کے اور عضو پر مالش کر کے اس کی جملہ خرابیاں دور کی جاسکتی ہیں۔

نسخہ (3)

آدھ سیر مغز بنولہ خوب کوٹ لیں اور تین سیر پانی میں پکائیں جب دو سیر پانی رہ جائے تو سرد ہونے کے لئے رکھ دیں۔ سطح آب پر جو تیل جما ہوا نظر آ رہا ہو اسے بڑی احتیاط سے اتار لیں۔ اور گرم کر کے شیشی میں ڈال لیں۔
اس تیل کا وزن اگر 5 تولہ ہو تو اس میں 6 ماشے یا ایک تولہ عنبر کھرل کر لیں اور تیل کو محفوظ کر لیں۔ عضو پر اس تیل سے مالش کریں۔ عضو میں نئی زندگی عود کر آئے گی۔ اور جنسی عمل کے لئے پوری توانائی کے ساتھ تیار ہوگا۔

نسخہ (4)

چربی ریچھ۔ چربی شیر۔ چربی سانڈھ اور چربی مرغ یہ سب دو، دو تولہ لے کر پگھلائیں اور اس میں پیاز نرگس کا پانی شامل کر لیں۔
عضو کی جملہ تمام کمزوریوں کے لئے یہ بہترین تیل ہے جس کی مالش سے عضو کے اندر پوری طاقت عود کر آتی ہے۔

نسخہ (5)

جوہر لوبان خانہ ساز 5 ماشے۔ روغن چنبیلی اصلی اعلیٰ قسم کا ایک تولہ۔ آپس میں ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ یہ طلاء بھی عضو کی تقویت کے لئے بہت خوب ہے۔

عضو کے نقص کیلئے طلا

جب ہاتھ کے رگڑ سے عضو چھوٹا یا پتلا ہو جاتا ہے۔ اور اس کا گوشت کمزور

ڈھیلا اور مردہ سا ہو جاتا ہے۔ تو مندرجہ ذیل طلاء مفید رہتا ہے۔

نسخہ طلا

بڑی کنخاری کے پھل۔ عتر قرحہ۔ مالکینی۔ بیر بہوٹی۔ گل بالونہ گھوڑے کا

سم۔ بھلا دہ ایک ایک چھٹانک۔ تیل تل 2 چھٹانک اور ک کا پانی سیر ملا کر اپلوں

کی آگ پر چڑھائیں۔ جب تیل باقی رہ جائے چھان کر استعمال کریں۔ اگر

تیل کی بجائے دو درجن انڈوں کی زردی ملا کر 3، 3 ماشہ کی گولیاں بنا کر سکا کر

تپال جنتر سے طلا کشید کیا جائے تو بیحد مفید ہے۔